سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین
شیخ الجامعہ

قومی ترقی کا ذریعہ
قومی زبان میں تعلیم

جلد نمبر V، شمارہ 4 اکتوبر تا دسمبر 2022ء
جلد نمبر VI شمارہ 1 جنوری تا مارچ 2023ء

پیامِ اُردو

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر یاسمین سلطانہ
ڈائریکٹر

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام
پہلی پاکستانی پولش بین الاقوامی سائنٹیفک کانفرنس کی افتتاحی تقریب

ڈاکٹر عارف علوی، صدر مملکت و چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی نے کہا ہے کہ دنیا اس وقت مفادات پر مبنی تعاون کے بجائے اخلاقیات پر مبنی عالمی نظام کی تلاش میں ہے سرحدیں اب غیر متعلقہ ہوچکی ہے کیونکہ چیلنجز سرحدوں کے پار ہونے والے ہیں اس لئے اس کے مطابق طریقہ کار بھی اپنانا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں

نے بحیثیت مہمان خصوصی گورنر ہاؤس کراچی میں وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام پہلی پاکستانی پولش بین الاقوامی سائنسی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے گلوبل وارمنگ کے اثرات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات بھی سرحد پار ہیں۔ ڈاکٹر عارف علوی نے کہا کہ موجودہ دور میں تعاون کا انحصار ویزا جیسی سفری دستاویزات پر نہیں کیونکہ آج لوگ ایک ملک میں رہتے ہیں جبکہ دوسرے ملک میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے تقریب کے انعقاد پر جامعہ اردو کو سراہتے ہوئے کہا کہ کانفرنس کا موضوع ''پاکستان پولینڈ تعلقات، بدلتے ہوئے عالمی نظام میں چیلنجز اور مواقع'' بھی بہت اہم ہے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئی ٹی سیکٹر نے ثابت کردیا ہے کہ کوئی بھی چھوٹی کمپنی بھی بڑا اثر ڈال سکتی ہے۔ قبل ازیں اپنے خطبہ استقبالیہ میں پہلی پاکستانی، پولش بین الاقوامی سائنسی کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے چیئرمین شعبہ بین الاقوامی تعلقات جامعہ اردو ڈاکٹر اصغر علی دشتی نے کہا کہ یہ کانفرنس 7،6 دسمبر کو آئی بی اے سٹی کیمپس کراچی میں منعقد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس کا اہتمام شعبہ بین الاقوامی تعلقات جامعہ اردو اور انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس یونیورسٹی آف مازوری اور وارمیا پولینڈ نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ کانفرنس کا مقصد ماہرین تعلیم، پیشہ ور افراد اور طلبہ کو دونوں ریاستوں کے درمیان ابھرتے ہوئے شعبوں پر اختراعی خیالات کے تبادلے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

شعبہ اردو کے تحت ایک روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''عہد جدید اور اردو ادب''

شعبہ اردو کے تحت شعبہ اردو کی صدر ڈاکٹر یاسمین سلطانہ کی سربراہی میں ایک روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''عہد جدید اور اردو ادب'' ڈاکٹر عبدالقدیر آڈیٹوریم گلشن اقبال کیمپس میں منعقد کی گئی۔ ایک روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح مہمان خصوصی گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے کیا۔ گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان قابل فخر ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں اتحاد اور یکجہتی کی علامت بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ اردو اس شہر کا ایک اہم ترین تعلیمی ادارہ ہے اس جامعہ سے علم و ادب کے بڑے بڑے نام منسلک رہے ہیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے اردو زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو ادب جس کا برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں ایک نمایاں حصہ رہا ہے۔ عہد جدید میں اردو ادب کے حوالے سے کتاب اور انٹرنیٹ دونوں ہی حصول کے اچھے ذرائع ہیں۔ اردو ادب پر لکھی گئی کتابوں سے ہماری صدیوں کی رفاقت ہے۔

بعد ازاں شیخ الجامعہ نے گورنر سندھ کو جامعہ کے مسائل سے آگاہ کیا۔ شعبہ اردو کی صدر ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے کہا کہ اردو زبان کی ترقی ملک و ملت کی ترقی کے لئے ناگزیر ہے شعبہ اردو آئندہ بھی ایسی بین الاقوامی کانفرنس اردو زبان و ادب کی ترقی کے لئے منعقد کرتا رہے گا۔ کانفرنس میں شعبہ اردو کے علاوہ دیگر شعبوں کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب میں کلیدی خطبہ اشفاق حسین نے دیا جب کہ نظامت کے فرائض اسلام آباد کیمپس کی استاد ڈاکٹر سعدیہ طاہر نے انجام دیئے۔ کانفرنس کا دورانیہ دو نشستوں پر مشتمل تھا نشست اول بنام ''عہد جدید اور اردو شاعری'' میں صدارتی فرائض افضال احمد سید اور نظامت کے فرائض معروف شاعرہ ڈاکٹر عنبرین حسیب عنبر نے انجام دیئے۔ نشست اول میں ڈاکٹر شیر علی خان، ڈاکٹر تنویر انجم، اجمل سراج، ڈاکٹر سعدیہ طاہر، کاشف رضا، ڈاکٹر شبنم امان اور ڈاکٹر عظمیٰ نوید نے اپنے مقالے پڑھے۔ بعد ازاں یہ وظہرانہ نشست دوم کا اہتمام بعنوان ''عہد جدید اور اردو نثر'' کیا گیا جس میں صدارتی فرائض ڈاکٹر عقیل عباس جعفری و ڈاکٹر انور سن رائے اور نظامت کے فرائض اقبال خورشید نے سرانجام دیئے، کلیدی خطاب مبین مرزا نے دیا۔ اس نشست سے مقالہ جاتی خطابت میں جرمنی سے آئی ہوئی مہمان عشرت معین سیما، سید معراج جامی، ڈاکٹر عظمیٰ فرمان، رفاقت حیات، شہناز ہنزاء، ڈاکٹر نادیہ راحیل شامل تھے۔ کانفرنس کے اختتام پر ایک دلچسپ مشاعرے کا بھی انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ممتاز صحافی شاعر انور شعور اور نظامت جناب عبدالرحمٰن مومن نے کی، ممتاز شعراء میں اجمل سراج، عنبرین حسیب عنبر، فرخ اظہار، کامران نفیس، اکرم قائم خانی نیپال سے نبھاہ شاہ، یاسمین یاس، ہدایت سائر اور شبنم امان اور اسامہ امیر نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ یہ جامعہ کے شعبہ اردو کی طرف سے منعقد کی جانے والی پہلی بین الاقوامی اردو کانفرنس تھی جو محدود وسائل کے باوجود کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔

قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم
پیامِ اُردو
جلد نمبر V شمارہ 4 اکتوبر تا دسمبر 2022ء — جلد نمبر VI شمارہ 1 جنوری تا مارچ 2023ء

پہلی دوروزہ پاکستان پولینڈ بین الاقوامی سائنٹیفک کانفرنس کا دوسرا سیشن IBA یونیورسٹی میں منعقد ہوا

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام پہلی دوروزہ پاکستان پولینڈ بین الاقوامی سائنٹیفک کانفرنس کا دوسرا سیشن IBA یونیورسٹی میں منعقد ہوا۔ کانفرنس میں بین الاقوامی پروفیسر نے بھی زوم ایپ کے ذریعے شرکت کی۔ دوروزہ تقریب کے پہلے روز تین سیشن منعقد کیے گئے تھے جس میں دونوں ممالک کی سیاسی تجارتی، معاشی صورتحال پر بات کی گئی۔ شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے چیئرمین ڈاکٹر اصغر دشتی نے کہا کہ ڈپلومیٹک ریلیشن اور اکنامکس ریلیشن ٹریڈ کے حوالے سے یہ کانفرنس ہے ان دونوں ممالک کے درمیان جو خلاء ہے یہ کانفرنس ان ممالک میں مضبوط تعلقات کا کردار ادا کرے گی۔ کانفرنس میں یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری پولینڈ کے ریکٹر ڈاکٹر حب پال جرجی انڈرج شبروسکی، وائس ریکٹر پروفیسر حب پال، پروفیسر ڈاکٹر حب زوسکی، پروفیسر ڈاکٹر رضوانہ جبیں، ڈاکٹر فیصل جاوید ڈاکٹر عظمیٰ سراج، پروفیسر ڈاکٹر مونس احمر، ڈاکٹر ایلکس زینڈر، سرگوئی موسکل سیکرٹری پولش ایمبیسی، ڈاکٹر اسماء کوثر خان، ڈاکٹر منظور آفریدی، سید سبطین شاہ ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری پولینڈ ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر حب پال جربی انڈرج شبروسکی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریسرچ اور ٹیکنالوجی میں مہارت وہ ہتھیار ہیں جس سے نت نئی سائنسی ایجادات عمل میں لائی جارہی ہیں اور اس ضمن میں دونوں ممالک کے باہمی اشتراک سے ترقی اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کی نئی راہیں ہموار ہوں گی۔ مقررین نے مزید کہا کہ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کانفرنس دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، سفارتی اور اقتصادی تعلقات میں مثبت پیشرفت ثابت ہوگی۔

کانفرنس کے دوسرے دن گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے کہا کہ پولینڈ کی آئل اینڈ گیس کمپنی پاکستان میں قدرتی گیس کے ذخائر کی تلاش کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نےشعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام پہلی دوروزہ پاکستان پولش بین الاقوامی سائنٹیفک کانفرنس کے اختتامی سیشن میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر سندھ نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے گا اور اس سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفود کے تبادلے سے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ کامران خان ٹیسوری نے کہا کہ پولینڈ کی یونیورسٹیاں پاکستانی طلبہ کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مہارت حاصل کرنے اور بہتر بنانے میں مدد کرسکتی ہیں۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاکستان میں موجود مواقعوں سے استفادہ حاصل کرنے سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون میں بھی بہتری آئیگی۔ گورنر سندھ نے کامیاب بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر وفاقی جامعہ اردو اور انسٹیٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس، یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری پولینڈ کو بھی مبارکباد پیش کی۔ کامران خان ٹیسوری نے یاد دلایا کہ 1940 میں دوسری جنگ عظیم کے دوران پولینڈ کے شہریوں نے پائلٹ اور ٹیکنیشن سمیت کراچی اور کوئٹہ میں پناہ لی تھی۔ کامران خان ٹیسوری نے کہا کہ پاکستان، پولینڈ کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات قائم کرنے والے اولین اسلامی ممالک میں سے ایک ہے جب کہ پاکستان کو یورپی یونین کا جی ایس پی اسٹیٹس حاصل کرنے میں پولینڈ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ دوروزہ کانفرنس کا انعقاد مشترکہ طور پر وفاقی جامعہ اردو، یونیورسٹی آف وارمیا اور PolandMazury، پاکستان کے اعلیٰ تعلیمکمیشن اور دیگر شراکت داروں بشمول IBA "Area Study Center for Europe" (ASCE) نے کیا تھا۔ اس کے علاوہ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاالدین، چیئرمین شعبہ IR ڈاکٹر اصغر علی دشتی، ڈاکٹر رضوانہ جبیں، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ بین الاقوامی تعلقات، انسٹی ٹیوٹ آف پولیٹیکل سائنس کے ڈائریکٹر، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، یونیورسٹی آف وارمیا اینڈ مازوری۔ پولینڈ کے پروفیسر آرکاڈیوس زوکوسکی اور یونیورسٹی کے ریکٹر نے بھی شرکت کی۔ وارمیا اور مازوری پولینڈ کے جرزی اے پرزیبوروسکی، دیگر افراد نے اس تقریب میں شرکت کی۔

"ڈاکٹر عارف علوی صدر مملکت و چانسلر" پہلی دو روزہ پاکستان، پولینڈ بین الاقوامی سائنٹیفک کانفرنس کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ہونگے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت پہلی پاکستان۔ پولینڈ دو روزہ بین الاقوامی سائنٹیفک کانفرنس کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ہونگے۔ کانفرنس کی افتتاحی تقریب 5 دسمبر کو گورنر ہاؤس کراچی میں منعقد ہوگی۔ مذکورہ کانفرنس 6 اور 7 دسمبر کو IBA سٹی کیمپس میں منعقد کی جائے گی۔ پریس کانفرنس میں قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کے ہمراہ شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے چیئر مین ڈاکٹر اصغر علی دشتی اور ڈاکٹر رضوانہ جبیں، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ بین الاقوامی تعلقات بھی موجود تھیں۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تعلقات کو اجاگر کرنا ہے۔ شعبہ اس طرح کی کانفرنس کے انعقاد میں سرگرم ہے اور ماضی میں بھی قومی اور بین الاقوامی کانفرنس منعقد کر کے شعبہ کو عالمی معیار کا درجہ دینے اور وفاقی جامعہ اردو کو بین الاقوامی سطح پر لانے کیلئے کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کا مقصد تدریس اور تحقیق سے وابستہ نامور دانشور محقق کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرنا ہے تاکہ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان کے باہمی تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کیلئے اپنی عالمانہ رائے کا اظہار کریں اور ساتھ ہی سفارت کاری کے ذریعے دونوں ممالک اپنے تعلقات کو مزید آگے بڑھا سکیں۔ اس کے علاوہ پاکستان اور پولینڈ بحیثیت مقتدر ریاست ایک دوسرے کو تسلیم کرنے کے بعد سے اب تک پر امن تعلقات ہیں لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اور پولینڈ اپنے سیاسی تعلقات کے ساتھ ساتھ تجارتی اور دفاعی تعلقات پر بھی توجہ دیں تاکہ پولینڈ خطے سے آگے بڑھ کر جنوبی ایشیاء میں بھی اپنے تجارتی تعلقات استوار کرے اسی طرح پاکستان کے لیے بھی پولینڈ ایک اہم جغرافیائی پوزیشن پر واقع ملک ہے جو کہ یورپ کا گیٹ وے تصور کیا جاتا ہے۔ پاکستان کی کاروباری برادری یورپی مارکیٹ سے پولینڈ کے ذریعے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ اس تجارتی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو پولینڈ یورپ کے سنگم پر ہے جس سے پاکستان کو تجارتی فوائد کے ساتھ ساتھ یورپین یونین میں رسائی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کا خام مال اور خاص طور پر ٹیکسٹائل کی مارکیٹ کے لیے بہت اہم لیکن پاکستان ابھی تک پولینڈ کی مارکیٹ سے مکمل استفادہ نہیں کر رہا ہے اس طرح کی بین الاقوامی کانفرنس میں جو بھی Concllussion ہوں Suggestion - ہوں۔ Recomendation ہوں ان کو ضرور حکومت اور تجارتی حلقوں کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ کانفرنس میں محققین کے ذریعے ملنے والی Suggestion کو حکومتی پالیسی کا حصہ بنانا چاہیے۔ اس کانفرنس میں Poland Pakistan Relations - challenges and opportunities in changing World University of Warmia and Mazuray in Poland سے پروفیسر ڈاکٹر حب پال جرجی انڈرج جو کہ ریکٹر ہیں۔ پروفیسر حب پال جو کہ وائس ریکٹر ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان میں تعینات پولینڈ کے سفیر بھی اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ کانفرنس کی افتتاحی تقریب کا انعقاد 5 دسمبر 2022 کو گورنر ہاؤس میں ہے جس میں صدر پاکستان جناب عارف علوی مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر رضوانہ جبیں نے بتایا کہ 6 دسمبر کانفرنس کے پہلے دن آغاز میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین، ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر حب جرجی، IBA کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر اکبر زیدی اور پاکستان میں پولینڈ کے سفیر شامل ہیں جو پہلے سیشن کو چیئر کریں گے میری ٹورلیس پروفیسر بین الاقوامی تعلقات، پروفیسر مونس احمر اور پولینڈ کے پروفیسر ڈاکٹر حب زوسکی دوسرے سیشن کو چیئر کریں گے جبکہ کانفرنس کے دوسرے دن ڈاکٹر عظمیٰ شجاعت، بریگیڈیئر ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر احمد سعید منہاس، پرو چانسلر آف ڈی ایچ اے صفہ یونیورسٹی شامل ہیں۔ یہ کانفرنس وفاقی اردو یونیورسٹی پاکستان، یونیورسٹی آف پولینڈ اور اعلیٰ تعلیم کمیشن پاکستان کے تعاون سے کی جارہی ہے اور ہمارے دیگر اشتراک میں IBA ایریا اسٹڈ سینٹر فار یورپ سوسائٹی فار سوشل سائنسز اینڈ ریسرچ ایسوسی ایشن شامل ہیں۔ ڈاکٹر رضوانہ جبیں نے میڈیا سے درخواست کی کانفرنس کی بھرپور کوریج سے ذریعے دنیا کے سامنے پاکستان کا مثبت تصور اجاگر کیا جائے۔

قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اردو

جلد نمبر V شمارہ 4 اکتوبر تا دسمبر 2022ء — جلد نمبر VI شمارہ 1 جنوری تا مارچ 2023ء

وفاقی جامعہ اردو کے شعبہ نفسیات کا سندھ یونیورسٹی کے شعبہ نفسیات اور ذہنی صحت کے ادارے کاروانِ حیات کے ساتھ مشترکہ پروگرام

کاروانِ حیات (ذہنی صحت کا ادارہ) میں شعبہ نفسیات کے طلبہ نے مینٹل ہیلتھ کیمپ میں اسٹال لگایا جہاں طلبہ نے لوگوں پر نفسیاتی آزمائش انجام دیں اور Feed Back مہیا کیا۔ یہ تجربہ طلبہ میں اپنی تعلیمی صلاحیتوں کے حوالے سے اعتماد کا باعث بنا ،دریں اسناد اسی پروگرام میں شعبہ نفسیات کی چیئر پرسن ڈاکٹر خالدہ تنویر کو بھی مدعو کیا موضوع کی اہمیت کی مناسبت سے ڈاکٹر خالدہ نے ذہنی صحت میں ماہرین نفسیات کے کردار کو بنیادی صحت کا حصہ بنانے پر زور دیا اور ذہنی صحت کے بارے مین قانون سازی پر زور دیا اس کے علاوہ پینل مباحثہ میں شرکت کرتے ہوئے طلبہ کے سوالات کے جواب دیئے۔ شعبہ نفسیات وفاقی جامعہ اردو یونیورسٹی نے ذہنی امراض کے ادارے کاروانِ حیات کیساتھ MOUs پر دستخط کئے جس کے نتیجے کیں طلبہ کو Intership تحقیق وتربیت کے موقع میسر آئیں گے۔ شعبہ نفسیات کی استاد ڈاکٹر شیبا فرحان نے بحریہ نے یونیورسٹی میں Personalaty Dynamics پر لیکچر دیا اور طلبہ کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ سندھ یونیورسٹی شعبہ نفسیات کے تحت بھی عالمی یوم ذہنی صحت کا پروگرام منعقد کیا جس میں وفاقی جامعہ اردو کے شعبہ نفسیات کی چیئر پرسن ڈاکٹر خالدہ تنویر نے ذہنی صحت کے بارے میں پالیسی فیصلوں کا ذکر کیا جو کہ مختلف حکومتی سطع پر کیے گئے ہیں۔ وفاقی جامعہ اردو کے شعبہ نفسیات کے زیرِ اہتمام پروگرام چیئر پرسن شعبہ ڈاکٹر خالدہ تنویر کے زیرِ نگرانی کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر کریم احمد خواجہ چیئر مین سندھ مینٹل ہیلتھ اتھارٹی نے بڑھتے ہوئے ذہنی امراض کے پیشِ نظر ماہرین نفسیات کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ نوجوانوں کا اس پیشے میں آنا خوش آئند ہے۔ پروگرام کی دوسری مہمان محترمہ نوشین شہزاد نے کیلئے مختصر ورکشاپ کیا اور طلبہ کو مختلف تعلیمی مسائل پہ آگاہی فراہم کی طلبہ نے ان کی جانب نفسیاتی آزمائش کی سرگرمی بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر اجمل مغل چیف سایئکاٹرسٹ سندھ نے ماہرین نفسیات اور سایئکاٹرسٹ کا مشترکہ عمل کو ذہنی صحت کے پیشے کیلئے ضروری قرار دیا۔ شعبہ کی چیئر پرسن ڈاکٹر خالدہ تنویر نے مثبت نفسیات کے تناظر میں عام آدمی کو ذہنی امراض سے دورر کھنے کیلئے شخصی محاسن کو اجاگر کرنے پر زور دیا تقریب کے اختتام پر مہمانوں میں شیلڈ بھی پیش کی گئیں۔ اسی سلسلے کا اگلا پروگرام طلبہ کے لیے نفسیاتی مشاورت کا تھا جس میں طلبہ کی بڑی تعداد نفسیاتی آزمائش کے عمل سے گزرے اور نفسیاتی رہنمائی بھی حاصل کی۔ یہ تمام خدمات شعبے کے طلبہ اور تمام اساتذہ نے مل کر ادا کیں۔ تقریب کے اختتام پر طلبہ اور اساتذہ میں اسناد تقسیم کی گئیں اس تقریب کا اہتمام ڈاکٹر شیبا فرحان کی زیرِ نگرانی کیا گیا۔ شعبہ نفسیات کے اُستاد ڈاکٹر شاہد اقبال نے ڈی ایچ اے صُفا یونیورسٹی میں عالمی یوم ذہنی صحت کے پروگرام میں شرکت کرتے ہوئے ذہنی مباحثے کے دوران فرمایا کہ ذہنی صحت کی ضرورت کیونکر ہے؟ اس سلسلے کا آخری پروگرام Poster Presentation منعقد کیا گیا۔ طلبہ نے اس سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا پروگرام میں مختلف اقسام کے فن پارے نمائش میں رکھے گئے۔ مہمان خصوصی صدرِ شعبہ نفسیات سرسید گرلز کالج کی پروفیسر ڈاکٹر رضوانہ زاہد نے طلبہ کے جذبے کو سراہا اور مقابلہ جیتنے والوں میں اسناد تقسیم کیں۔ اس پروگرام کا اہتمام ڈاکٹر طوبیٰ فاروقی کے زیرِ نگرانی کیا گیا۔ ڈاکٹر شیبا فرحان نے شعبے کیلئے Conflicd Managment کی مشقوں کا اہتمام کیا۔ جس کیلئے محترمہ سدہ فاروق کو مدعو کیا گیا جن کا تعلق بحریہ یونیورسٹی سے ہے اور ان کی ماہرانہ رائے سے استفادہ کیا گیا۔

کراچی ایڈیٹرز کلب کے وفد کی شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین سے ملاقات

کراچی ایڈیٹرز کلب ایگزیکٹو کمیٹی کے سینئر رکن آغا مسعود حسین، صدر مبشر میر اور سیکرٹری جنرل منظر نقوی نے شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین سے ملاقات کی۔ وفد نے وفاقی اردو یونیورسٹی کی کارکردگی اور ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے وفاقی جامعہ اردو کے منصوبوں کو سراہا۔ وفد نے شیخ الجامعہ کو مین اسٹریم کارپوریٹ سیکٹر اور سول سوسائٹی سے ایک اعلیٰ سطحی اعزازی بورڈ قائم کرنے کی تجویز پیش کی جو انہیں یونیورسٹی کی بہتری کے امور میں شامل کرے۔

عبدالحق کیمپس میں سماجی بہبود آبادی کی کلاس اور نئے فرنیچر کا افتتاح شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کر رہے ہیں ان کے ہمراہ ڈاکٹر عبدالمالک ودیگر موجود ہیں

شعبہ اردو کے زیر اہتمام ایک مشاعرے "کلام شاعر بزبان شاعر" کا انعقاد

شعبہ اردو کے زیراہتمام ایک مشاعرے کا انعقاد کیا گیا'' کلام شاعر بزبان شاعر'' مشاعرے میں طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔مشاعرے کی صدارت ڈاکٹر شاداب احسانی اور نظامت کے فرائض یاسر سعید اور شعبہ اردو کی لیکچرار شرمین انصاری نے کی۔مشاعرے میں شریک شعراء کرام یاسر سعید، تاجور تشکیل، کشور عروج، علی کوثر، رضوان اللہ، ڈاکٹر وسیم الدین، ہدایت سائر، شبنم امان اور طلبہ نے اپنا کلام سنایا۔ مہمان خصوصی شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے اردو زبان اور مشاعرے کی روایت پر سیر حاصل گفتگو کی۔صدر شعبہ اردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ کی یہ بہترین کاوش ہے کہ انہوں نے تدریسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اردو زبان وادب کی روایت کو زندہ رکھتے ہوئے ادبی سرگرمیوں کے رجحان کو فروغ دیا۔ تاکہ طلبہ میں ادبی شعور اجاگر ہو سکے۔

شعبہ ابلاغ عامہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے میڈیا کی فیلڈ میں بہت مواقع موجود ہیں ماہرین شعبہ ابلاغ عامہ وفاقی جامعہ اردو

شعبہ ابلاغ عامہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے میڈیا کی فیلڈ میں بہت مواقع موجود ہیں۔لیکن اس کے لئے ان کو اپنے مطالعے اور مشاہدے کو وسیع کرنا ہوگا۔صحافت کی فیلڈ کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے مسلسل جستجو کی ضرورت ہے۔ان خیالات کا اظہار ماہرین نے شعبہ ابلاغ عامہ وفاقی جامعہ اردو ''عبدالحق کیمپس'' میں صحافیوں کے مسائل کے موضوع پر ہونے والے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس تقریب کا اہتمام شعبہ ابلاغ عامہ کی ششم سمسٹر کے طلبہ کی جانب سے کیا گیا تھا۔ پروگرام کی صدارت شعبے کی چیئرپرسن ڈاکٹر مسرور خانم نے کی۔سیمینار سے سابق چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر توصیف احمد خان کا کہنا تھا کہ جمہوریت کی بقاء صحافت کی آزادی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔طلبہ کی میڈیا میں ترقی ان کے مطالعے اور مشاہدے سے مشروط ہے اس کے بغیر اس شعبے میں نمایاں مقام حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔صحافیوں کے حالات کار اور دیگر مشکلات دیگر شعبوں سے زیادہ ہیں۔صحافی رانا جاوید نے طلبہ کو فیلڈ رپورٹنگ کے مسائل سے آگاہ کیا۔ان کا کہنا تھا کہ مسلسل جستجو اور محنت آپ کو فیلڈ میں آگے لے کر جانے کی کنجی ہے۔خبر کی تلاش میں اپنا خیال رکھنا بہت ضروری ہے ورنہ آپ خود بھی خبر بن سکتے ہیں۔تقریب میں ڈاکٹر ناصر محمود، مسعود احمد خان اور اساتذہ بھی موجود تھے۔شعبے کی چیئرپرسن ڈاکٹر مسرور خانم نے مہمانوں کو گلدستے اور سرٹیفکیٹ پیش کئے۔ پروگرام کے آخر میں طلبہ نے مقررین سے سوالات بھی کئے۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت سندھی ثقافت ڈے منایا گیا

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت سندھی ثقافت ڈے منایا گیا۔ جس میں میں طلبہ نے سندھ کی ثقافت کے مختلف رنگ، ٹیبلوز اور سندھ کے ثقافتی کرداروں پر مشتمل ڈرامے پیش کیے گئے۔ ان ڈراموں میں عمر ماروی، مومل رانو، سسی پنو کے کردار طلبہ نے خوبصورت انداز میں پیش کیے۔ سندھی ثقافت ڈے میں سندھوں واس فاؤنڈیشن

کے صدر کلدیش آہوجا، روشنائی ویلفیئر آرگنائزیشن کے چیئرمین میر اشرف علی مینگل، سندو واس فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن انیتا پنجانی، کراچی کالج برائے خواتین کی ذکیہ تالپور، سینٹ لورنس گرلز کالج کی پروفیسر سیدہ عطیہ حسن، شعبہ اردو کی چیئرپرسن ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے صدر ڈاکٹر اصغر دستی، شعبہ سندھی کی ڈاکٹر سیما ابڑو، ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو، شعبہ مطالعہ پاکستان کی چیئرپرسن ڈاکٹر کہکشاں ناز، شعبہ سیاسیات ڈاکٹر رانی ارم، ڈاکٹر عبدالمالک، کیمپس آفیسر ریاض میمن، ڈاکٹر میرہ بلوچ، وحید چانگ اور ڈاکٹر بشیر کلہوڑو نے شرکت کی۔

شعبہ اردو عبدالحق کیمپس کے تحت "مذاکرہ" کا انعقاد کیا گیا

شعبہ اردو ''عبدالحق کیمپس'' کے تحت "مذاکرہ" کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف موضوعات پر طلبہ نے مدلل نکات پیش کیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر کمال حیدر نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلبہ کے اندر معلومات فراہم کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے اور طلبہ کیلئے اس طرح کے تقریری مقابلے معلومات کے ساتھ ساتھ ان کے حوصلے بھی بلند کرتے ہیں۔ صدر شعبہ اردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے ادبی سرگرمیوں کے انعقاد پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور ان مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبہ اور شعبہ اردو کو اس طرح کے پروگرام کرنے پر مبارکباد پیش کی اور منصفین کے فرائض انجام دینے والے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر مسرور خانم، ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو اور شرمین انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ نے مختلف

موضوعات جن میں اردو زبان ترقی کی راہ پر گامزن ہے، سوشل میڈیا نے فاصلے بڑھا دیئے ہیں، وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ، حسن ذہانت پر حاوی ہے، غربت کی وجہ سے جرائم بڑھ رہے ہیں پُر تاثیر تقریریں کیں۔ پروگرام میں منصفین کے فرائض ڈاکٹر مسرور خانم, ڈاکٹر کمال حیدر اور ڈاکٹر عابدہ گھانگرو نے ادا کیے جبکہ نظامت کے فرائض ملک انوار نے انجام دیئے۔ پروگرام کے اختتام پر مہمانوں کو گلدستے پیش کیے گئے۔ اول, دوم اور سوم پوزیشن لینے والے طلبہ میں شیلڈز تقسیم کی گئیں۔

کلیہ فارمیسی کے زیر اہتمام "ورلڈ فارماسسٹ ڈے" کے موقع پر سیمینار

کلیہ فارمیسی کے زیر اہتمام "ورلڈ فارماسسٹ ڈے" کے موقع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے کہا کہ ادویات سازی صنعت کی ترقی اور روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے جن سے استفادہ کرتے ہوئے جہاں عوام کی خدمت کی جاسکتی ہے وہیں ادویات سازی، تحقیق اور انونٹری فارمیسی کی صنعت کو بلندیوں پر لے جاسکتا ہے۔ پروگرام کی صدارت رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر مہہ جبین نے کی جبکہ مقررین میں ممبر فارمیسی کونسل آف پاکستان کے تنویر صدیقی، سندھ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد علی، نذیر حسین یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر نگہت رضوی، پروفیسر ڈاکٹر شمیم اختر، ڈین کالج آف فارمیسی ڈاؤ یونیورسٹی ڈاکٹر نور جہاں اور سینٹرل ڈرگ لیب کے عدنان رضوی شامل تھے۔ پروگرام کی میزبانی کے فرائض کوآرڈینیٹر فارمیسی فیکلٹی ڈاکٹر عبید کورائی اور ڈاکٹر رافیہ تنویر نے انجام دیئے۔ اس موقع پر مقررین نے ادویات سازی کی صنعت میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے فارماسسٹ ہماری صحت کی دیکھ بھال میں برابر کے حصے دار ہیں ان سے اپنی ادویات کے بارے میں جو آپ استعمال کررہے ہیں معلومات حاصل کرسکتے ہیں کہ ادویات کا آپس میں کیا ردعمل ہوگا اور اس کے کیا مضر اثرات ہوسکتے ہیں۔ مقررین نے مزید کہا کہ ہمارے پاس اعلیٰ تربیت یافتہ فارماسسٹس موجود ہیں جو کہ متبادل ادویات، ادویات کو محفوظ رکھنا، بروقت حفاظتی ٹیکے لگوانا، ادویات کب اور کیسے لینی چاہئے اور مضر اثرات سے نمٹنے کا طریقہ کے بارے میں مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہے۔ سیمینار میں طلبہ کی جانب سے پوسٹرز اور ماڈلز بنائے گئے تھے جس میں شرکاء کو ادویات کے موثر استعمال کے بارے میں بتایا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر عارفہ اکرم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے مہمانوں کو شیلڈز دیں جبکہ طلبہ کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

دنیا بھر میں ہر سال چھاتی کے سرطان کے تقریباً 10 لاکھ کیسز ہوتے ہیں اور پورے ایشیاء سمیت پاکستان میں یہ بیماری سرفہرست ہے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

اعلیٰ تعلیم کمیشن اور شعبہ خرد حیاتیات کے باہمی تعاون سے چھاتی کے سرطان کی آگاہی مہم واک کا آغاز گلشن اقبال کیمپس ایڈمن بلاک سے کیا گیا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے کہا کہ دنیا بھر میں ہر سال چھاتی کے سرطان کے تقریباً 10 لاکھ کیسز رپورٹ ہوتے ہیں اور پورے ایشیاء سمیت پاکستان میں یہ بیماری سرفہرست ہے۔ چھاتی کے سرطان کی آگاہی نہ ہونے کے باعث پاکستان میں ہر 9 خواتین میں سے 1 خاتون کو چھاتی کے کینسر کا زیادہ خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ ہر سال 40,000 خواتین پاکستان میں اس مرض کا تاخیر سے معلوم ہونے کی وجہ سے مرجاتیں ہیں۔ کوآرڈینیٹر، بریسٹ کینسر اوئیرنس پروگرام ڈاکٹر سکندر شیروانی نے واک میں شریک لوگوں کو آگاہی دیتے ہوئے کہا کہ یقیناً خواتین میں اس کی شرح بہت زیادہ ہے لیکن مردوں میں بھی اس کی ایک فیصد شرح پائی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھاتی کے سرطان میں مبتلا خواتین اپنی غذاء میں پھلوں کا استعمال زیادہ کریں کیونکہ پھلوں میں اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہوتا ہے۔ اور ریسرچ سے یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ اینٹی آکسیڈنٹ چھاتی کے سرطان سے لڑنے کے لیے بہت مفید ہے۔ فوکل پرسن، بریسٹ کینسر اوئیرنس پروگرام کی پروفیسر لبنیٰ انیس نے طالبات کو آگاہی دیتے ہوئے کہا کہ اس بیماری کے خاتمے کا لیے ہمارا ساتھ دیں بروقت اس کی تحقیق اور علاج سے ہم کئی قیمتی جانیں بچا سکتے ہیں بڑی تعداد میں طلبہ گلابی رنگ کے سکارف پہن کر ہاتھوں میں گلابی غبارے اور بینرز اٹھائے چھاتی کے سرطان کی آگاہی مہم واک میں اساتذہ و طالبات شریک ہوئیں۔

شعبہ حیاتی حرفت کے تحت ''تحقیقی نمائش کی تجویز'' کے عنوان پر نمائش

شعبہ حیاتی حرفت کے تحت ''تحقیقی نمائش کی تجویز'' (Research Exhibition Proposal) کے عنوان پر ہونے والی نمائش کا افتتاح شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد بھی شیخ الجامعہ کے ہمراہ تھے۔ اساتذہ اور طلبہ نے نمائش میں رکھے گئے پوسٹر اور ماڈلز کے بارے میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کو تفصیلات بتائیں جس پر شیخ الجامعہ نے طلبہ کے کام کو سراہتے ہوئے شعبہ میں بڑھتی ہوئی غیر نصابی سرگرمیوں کی تعریف کی، شعبہ

کی ترقی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور صدر شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سدرہ شاہین اور شعبہ کے تمام اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جنکی انتھک محنت سے طلبہ نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ صدر شعبہ حیاتی حرفت ڈاکٹر منزہ دانش نے کہا کہ وہ شعبہ میں ایسی سرگرمیاں کراتی رہیں گی جس سے نا صرف اس شعبہ کو ترقی ملے گی بلکہ نئے آنے والے طلبہ کو اپنی شخصیت نکھارنے کا موقع بھی ملے گا جبکہ شعبہ کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سدرہ شاہین نے منتظم کے فرائض انجام دیئے۔ نمائش میں سال چہارم کی جانب سے (5-D) ماڈلز اور سال سوم کے طلبہ نے مختلف تجاویز کو پوسٹرز کی مدد سے آویزاں کیا۔ نمائش میں دیگر شعبہ جات سے ڈاکٹر محمد صارم، ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر کاشف رفعت، ڈاکٹر فرحان، ڈاکٹر لبنیٰ انیس، ڈاکٹر سکندر شیروانی، ڈاکٹر حاجی محمد، سمیت شعبہ جات کے اساتذہ نے بھی شرکت کی۔ پروفیسر ڈاکٹر شیخ اعجاز رسول اور پروفیسر ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کو بطور منصف مدعو کیا گیا۔ انہوں نے نمائش کا دورہ کرتے ہوئے طلبہ کے کام کی تعریف کی اور انہیں آگے بڑھنے اور مزید ایسی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ہدایات دیں۔ تحقیقی نمائش کے اختتام پر تمام مہمانوں اور دوسرے شعبہ جات نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن کے زیرِ اہتمام ''ماحولیات اور قانون بین الاقوام'' کے موضوع پر سیمینار

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن کے زیر اہتمام ''ماحولیات اور قانون بین الاقوام'' کے موضوع پر ہونے والے سیمینار سے یورپین سینٹر فار کونسٹی ٹیوشنل اینڈ ہیومن رائٹس، جرمنی اور FREIE یونیورسٹی، برلن کی پروفیسر ڈاکٹر میریام ساگے ماس نے طلبہ کو موضوع کے حوالے سے لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ماحولیاتی مسائل اور درپیش صورتحال پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروگرام کی میزبانی صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر علی دشتی کر رہے تھے جبکہ نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن پاکستان کے جنرل سیکریٹری ناصر منصور نے بھی سیمینار میں اظہار خیال کیا۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا اکیاونؑ (51) واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدینؒ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا

وفاقی اردو یونیورسٹی میں ہونیوالی تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے ہر قسم کا تعاون کیا جائیگا۔ جامعہ اردو میں ہونیوالے تحقیقی کام قابل تعریف ہیں ان خیالات کا اظہار شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے گریجویٹ ریسرچ مینجمنٹ کونسل کے 51 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے بطور سیکریٹری شرکت کی۔ جبکہ رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، شعبہ اُردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، شعبہ ریاضیاتی علوم ڈاکٹر مریم سلطانہ، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ فارمیسی بحثیت مبصر ڈاکٹر مہہ جبین اور انچارج GRMC راشدہ خاتون شریک تھیں۔ اجلاس میں کراچی کیمپسز کے 11 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں (نباتیات) میں منیزہ ریاض بنت محمد ریاض، پارس شاہ بنت سیّد اشرف علی شاہ، عظمیٰ ستارہ بنت حفیظ احمد، فہد بشیر ولد محمد بشیر، (بین الاقوامی تعلقات) افشاں بنت اقبال، صدف نقوی بنت سید امیر حسین (ابلاغِ عامہ) صدف نقوی، طاہرہ پروین بنت مرزا انور حسین، (اسلامیات) حافظ اعجاز علی ولد علی محمد، محمد شعیب ولد عزت خان، معاشیات (اسلام آباد) عرفان نذیر ولد محمد نذیر، سہراب خان ولد گل محمد اور 15 طلبہ کو (ایم فل) (حیاتی کیمیاء) شیر خان ولد عبدالخالق، (حیوانیات) بھگونتی بنت ریواچند، (خرد حیاتیات) نصرت ممتاز بنت ممتاز لطیف خان، حمنہ حنیف بنت محمد حنیف، (طبیعیات) عالیہ معین بنت سیّد معین الدین، (بین الاقوامی تعلقات) رائمہ احمد بنت مظفر احمد، راجا ماجد ضمیر ولد راجہ محمد ضمیر خان، (تعلیمات) سالکہ شمس الدین بنت سیّد شمس الدین، شاہدہ سیّد بنت سیّد خلیل احمد، اطلاقی طبیعیات (اسلام آباد) حافظ محمد اکرام گھنجیر اولد ملک محمد ایوب، اُردو (اسلام آباد) عاصمہ مظہر بنت مظہر حسین، عالیہ قیوم بنت عبدالقیوم، محمد اعظم رضا ولد فضل ربانی، معاشیات (اسلام آباد)، شائلہ اسلم بنت محمد اسلم، (بین الاقوامی تعلقات) راشد عزیز ولد عبدالعزیز، جبکہ ایک طلبہ محمد مبشر بشیر ولد حافظ محمد کو الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد) ایم ایس کی ڈگری تفویض کی گئیں۔

”سماجی تبدیلی اور ادب“ کے موضوع پر ایک لیکچر پروگرام

شعبہ اردو وفاقی اردو یونیورسٹی، انسٹیٹوٹ آف ہسٹاریکل اینڈ سوشل ریسرچ کراچی، سہیل یونیورسٹی اور انجمن ترقی پسند مصنفین کے تحت ڈاکٹر ذکی حسن آڈیٹوریم سہیل یونیورسٹی میں ”سماجی تبدیلی اور ادب“ کے موضوع پر ایک لیکچر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ممتاز کالم نویس و افسانہ نگار محترمہ زاہدہ حنا نے کی۔ صدر شعبہ اردو وفاقی اردو یونیورسٹی ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جامعات اور ادبی انجمنوں کو ادب کے فروغ اور طلبہ میں ادب سے دلچسپی پیدا کرنے کے لئے اس طرح کے مشترکہ پروگرام منعقد کرتے رہنا چاہیے۔ نصابی کتب سے ہٹ کر ممتاز اسکالرز، دانشوروں اور ادیبوں کے توسیعی لیکچرز متعلقہ مضمون میں طلبہ کی مہارت کے حصول کا اہم ذریعہ ہوتی ہے۔ انہوں نے پروگرام کے انعقاد پر سہیل یونیورسٹی کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جبکہ کلیدی خطبہ معروف ماہر سماجی علوم، ادبیات و سیاسیات سہیل یونیورسٹی، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر ڈاکٹر سید جعفر احمد نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنے کلیدی خطبہ میں سماجی تبدیلی میں ادب کے کردار پر مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ادب برائے تبدیلی کے مختلف گوشوں کو واضح کیا۔ انہوں نے اپنے خطبے میں کہا کہ ترقی پسند مصنفین نے ہر دور میں عصر حاضر کے سیاسی، سماجی و معاشی مسائل کو ادب کا موضوع بنایا ہے۔ لیکچر کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ اختتام میں صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر دشتی نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر صدر شعبہ اردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے محترمہ زاہدہ حنا کو اجرک کا تحفہ پیش کیا جبکہ ڈاکٹر جعفر احمد نے ڈاکٹر یاسمین سلطانہ اور ڈاکٹر اصغر دشتی کو اپنے ادارے کی جانب سے کتابوں کا تحفہ پیش کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض شعبہ اردو کی ریسرچ اسکالر سمیرا مجید نے انجام دیئے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کا وفاقی اردو یونیورسٹی کے 20 ویں یوم تاسیس کے موقع پر خطاب

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے جامعہ اردو کے 20 ویں یوم تاسیس 13 نومبر پر پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ جامعہ نے کامیابی سے اپنے قیام کے 20 سال مکمل کر لئے ہیں۔ اس عرصے میں جامعہ اردو نے تعلیم اور تحقیق کے میدان میں نمایاں ترقی کی ہے اور ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں اہم مقام حاصل کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اردو زبان کی ترویج و ترقی کے لئے اردو زبان میں جس اعلی تعلیمی ادارے کا خواب دیکھا تھا اسکی تعبیر 13 نومبر 2002 کو وفاقی جامعہ کی صورت میں ممکن ہوئی۔ رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے اپنے پیغام میں مزید کہا کہ جامعہ اردو کی تعبیر کے لئے جامعہ کی سینیٹ کے پہلے ڈپٹی چیئر مین محترم جمیل الدین عالی کی گراں قدر کوششوں، خلوص اور محنت کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ اردو نے بتدریج تعلیم و تدریس کے میدان میں ترقی کی۔ آج کراچی میں اس کے دو کیمپس عبدالحق اور گلشن اقبال اور ایک اسلام آباد کیمپس ہے۔ یہاں زیر تعلیم طلبہ نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک بھی اہم اداروں میں کام کر کے ملک و قوم اور جامعہ کا نام روشن کررہے ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، ڈاکٹر محمد صارم، قائم مقام ٹریژرار عاصم بخاری، محمد عدنان اختر، ڈاکٹر کاشف رفعت، ڈاکٹر اخلاق حُسین، ڈاکٹر عرفان ساجد، ابراہیم عباسی، سید دانش علی، محمد طلال، خالد عمر، ریاض میمن، رضوان رئیسی، رحیم بخش، امیر فاروقی، سید ریحان علی اساتذہ و غیر تدریسی عمال بڑی تعداد میں تقریب میں شریک ہوئے جبکہ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے یوم تاسیس پر کیک کاٹا اور جامعہ اردو کے لئے خصوصی دعا بھی کی۔

انجمن غیر تدریسی ملازمین ویلفیئر ایسوسی ایشن (عبدالحق کیمپس) کی تقریب حلف برداری

انجمن غیر تدریسی ملازمین ویلفیئر ایسوسی ایشن (عبدالحق کیمپس) کی تقریب حلف برداری کا آغاز تلاوت کلام پاک سے حافظ ڈاکٹر حماد الدین نے کیا جبکہ نعت رسول مقبول کا ہدیہ عبدالباسط اشرفی نے پیش کیا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے نومنتخب عہدیداران صدر خالد عمر، سنیئر نائب صدر فضل ندیم، نائب صدر مومن زادہ، جنرل سیکریٹری رضوان رئیسی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری نعیم، جوائنٹ سیکریٹری ڈاکٹر فرحانہ کوثر، ڈپٹی جوائنٹ سیکریٹری عبدالطیف، پریس سیکریٹری شاہد علی خان، رابطہ سیکریٹری خالد حسین آگرو، آفس سیکریٹری عمانوئیل جاوید اور خازن محمد خان سے ان کے عہدوں کا حلف لیا۔ تقریب حلف برداری سے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کے ترقی و سربلندی اساتذہ کے ساتھ ساتھ غیر تدریسی ملازمین سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے جامعہ میں مالی بحران پر ملازمین کو بتایا کہ سابقہ ادوار میں بے ضابطگیوں کی وجہ سے آج جامعہ کو مالی بحران کا سامنا ہے، بہت جلد ہم اس بحران سے نکل جائیں گے، شیخ الجامعہ نے یقین دلایا کہ جامعہ کے ملازمین کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں گے۔ اس موقع پر عبدالحق کیمپس کے نومنتخب صدر خالد عمر نے ملازمین

کے عرصہ دراز سے زیر التواء کاموں کو فوری حل کرنے پر زور دیا اور غیر تدریسی ملازمین کے چند دیرینہ مطالبات منظوری کیلیے پیش کئے۔ آفیسر ویلفیئر کے سابقہ امیدوار سینئر ملازم صدر عبدالمجید کامریڈ نے ملازمین کے مسائل پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن بشیر بگھیو نے نومنتخب کابینہ کو مبارکباد دی اور ٹریژرار عاصم بخاری نے جامعہ کے مالی مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ پروگرام میں صدر خالد عمر کے والد خوشحال اکبر شاہ، ڈاکٹر اصغر دشتی، حنیف کاندھرو، عبدالمالک، گلشن قبال کیمپس کے صدر محمد عدنان اختر، جنرل سیکریٹری ریحان علی، عاطف اسرار، طلال، اسامہ شکیب، سید دانش علی، اویس عطاء گورمانی، آصف رفیق، گلیوریہ شیرازی، قرۃ العین، ہلال بختیار سمیت غیر تدریسی عمال کثیر تعداد میں شریک تھے۔ تقریب میں میزبانی کے فرائض ڈاکٹر فرحانہ کوثر اور فیصل عطاء گورمانی نے ادا کئے۔ پروگرام کے اختتام پر انجمن کے عہدیداران نے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈکٹر محمد ضیاء الدین، ٹریژرار عاصم بخاری، ڈائریکٹر ایوننگ پروگرام، ڈاکٹر اصغر دشتی، اقبال نقوی، محمد عدنان اختر اور ابراہیم عباسی کو اجرک کا تحفہ پیش کیا۔

شعبہ کیمیاء کے تحت ''کیمسٹری ایکسپو 2022'' کی تقریب

شعبہ کیمیاء کے تحت ''کیمسٹری ایکسپو 2022'' کی افتتاحی تقریب کے موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کیمسٹری ایکسپو میں لگائے گئے اسٹالوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آج کی اس کیمیاء ایکسپو کا مطلب صرف اور صرف یہی ہے کہ جو مختلف آئیڈیاز ہیں ہم ان کو ایک دوسرے سے شیئر کریں اور جو مستقبل کی ٹیکنالوجیز ہے ہم ان کا آئیڈیاز لگائیں تاکہ مستقبل میں انسانیت اس سے فیضیاب ہوسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ علوم چاہے آرٹس سے تعلق رکھتے ہوں یا سائنس سے وہ ایکدم وجود میں نہیں آئے اس سے پہلے انسانی

تاریخ کا ایک بہت طویل سفر کارفرما رہا ہے۔ انسان کی اصل سوسائٹی تو عقل، شعور اور استدلال سے مبرا تھی۔ دھیرے دھیرے جب انسانیت پروان چڑھی وقت کے ساتھ ساتھ علوم وجود میں آئے اور اس کے ساتھ خاص طور پر جب خالص سائنسز کے علوم وجود میں آئے تو دنیا کی تاریخ کا نقشہ ہی بدل گیا۔ قدیم زمانے کے غاروں کے سفر اور درختوں کی کھوہ میں رہنے والے انسان سے لیکر آج کے اس جدید دور اور مستقبل میں آنے والا بہت جدید وقت ہے اس تک کا جو بھی سفر ہے وہ ہم نے علم کی بدولت ہی طے کیا۔ پروگرام میں رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، چیئرمین شعبہ کیمیاء پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر و آرگنائزنگ سیکریٹری ڈاکٹر عزیز الدین شیخ، کوآرڈینیٹر ڈاکٹر کوثر یاسمین، ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، ڈاکٹر عروج ہارون اور ڈاکٹر صدف نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے کہا کہ شعبہ کیمیاء میں چالیس پی ایچ ڈی اساتذہ تدریس کے ساتھ ساتھ مختلف عنوانات پر ریسرچ کروا رہے ہیں۔ اس میگا ایونٹ میں طلبہ نے اپنے جدید خیالات پیش کئے۔ کیمیاء ایکسپو دورِ حاضر کی جدّت کو مدنظر رکھتے ہوئے طلبہ کے اندر ریسرچ اور کھوج کا جذبہ پیدا کرنے کا بہترین موقع فراہم کرے گا۔ پروگرام میں کراچی کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور جامعات کے 300 سے زائد طلبہ نے اپنے پروجیکٹس کے پوسٹرز اور ماڈلز پیش کئے جن میں وفاقی جامعہ اردو کے حسن رضا، اریشا الیاس، ڈی ایچ اے سی ایس ایس اسکول کی سیدہ منیزہ احمد اور لائبہ اقبال نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام کے اختتام مہمانوں کو شیلڈز جبکہ طلبہ کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

پولینڈ کے پروفیسرز کا شعبہ کیمیاء کا دورہ

پولینڈ کے ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر حب پال جرجی سبروسکی اور وائس ریکٹر ڈاکٹر حب پال نے وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ کیمیاء کی تجربہ گاہوں، سیمینار لائبریری اور کمرہ آلات کا دورہ کرتے ہوئے کیمیاء میں جاری تحقیقی کام میں گہری دلچسپی ظاہر کی خصوصاً Electro Chemistry, Synthesis, Isolation, Biodiesel Synthesis اور ماحولیاتی کیمیاء میں نئے ایجاد کردہ Quantum Dots کا استعمال، چیئرمین شعبہ کیمیاء پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے پولینڈ کے پروفیسرز کے ساتھ مشترکہ تحقیقی کام کرنے کی خواہش ظاہر کی کہ یونیورسٹی آف وارمیا اور مازوری پولینڈ اور شعبہ کیمیاء جامعہ اردو کے درمیان مشترکہ تحقیقی کام کا آغاز کیا جاسکیں جس سے اساتذہ اور طلبہ دونوں مستفید ہونگے۔ اس موقع پر شعبہ کیمیاء کے اساتذہ اور غیر تدریسی عمال بھی موجود تھے جنہوں نے پولینڈ کے پروفیسرز سے مشترکہ تعلیمی سرگرمیاں شروع کروانے کی درخواست کی۔

اکیڈمک کونسل کا چونتیسواں (34th) اجلاس

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا چونتیسواں (34th) ہنگامی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں داخلہ پالیسی برائے 2023ء زیرِ غور لائی گئی۔ فیسوں میں اضافے کے حوالے سے معاملات زیرِ غور لائے گئے اور ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام کے سلسلے میں کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عارف زبیر، صدر شعبہ ماحولیاتی سائنس، پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، صدر شعبہ حیوانیات، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، صدر شعبہ نباتیات/ رجسٹرار، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، صدر شعبہ کیمیاء، ڈاکٹر مہ جبیں، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شائستہ عصمت، صدر شعبہ شماریات، ڈاکٹر آصف صدیقی، صدر شعبہ طبیعیات، ڈاکٹر

محمد خالد، صدر شعبہ ریاضیاتی علوم، ڈاکٹر منزہ دانش، صدر شعبہ حیاتی حرفت، ڈاکٹر زیبا پروین عمران، صدر شعبہ خرد حیاتیات، ڈاکٹر صائمہ خالق، صدر شعبہ حیاتی کیمیاء، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، صدر شعبہ اُردو، ڈاکٹر خالدہ تنویر، صدر شعبہ نفسیات، ڈاکٹر خلیل احمد، صدر شعبہ سیاسیات، غیاث الدین احمد، ناظم امتحانات، عاصم بخاری، ٹریژرار، ڈاکٹر سید اخلاق حسین، ڈائریکٹر ایڈمیشن، کراچی، محمد افضال، مشیر اُمور طلبہ، گلشن اقبال کیمپس، نجم العارفین، ڈائریکٹر ایوننگ پروگرام، راشدہ خاتون، ڈپٹی رجسٹرار اکیڈمک نے شرکت کی جبکہ اسلام آباد کیمپس سے ڈاکٹر محمد شیراز، صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، صدر شعبہ معاشیات/ سابق انچارج اسلام آباد کیمپس، ڈاکٹر زبیر خان نیازی، صدر شعبہ اطلاقی طبیعیات، ڈاکٹر فہمیدہ تبسم، صدر شعبہ اُردو نے آن لائن شرکت کی۔

شعبہ حیاتی حرفت کے تحت صنعتی درجے کے حامل مصنوعات کی تحقیقی نمائش کا انعقاد

شعبہ حیاتی حرفت کے تحت صنعتی درجے کے حامل مصنوعات کی ''تحقیقی نمائش'' کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد اور اساتذہ نے طلبہ کی محنت کو سراہتے ہوئے ان کی کاوشوں کی حوصلہ افزائی کی۔ نمائش کا انعقاد صدر شعبہ ڈاکٹر منزہ دانش، ڈاکٹر زینب بی بی اور عظمیٰ محسن کی سربراہی میں کیا گیا۔ ڈاکٹر فرزانہ عثمان، ڈاکٹر عشرت، ڈاکٹر سدرہ اور فائزہ افضل نے معاونت کے فرائض انجام دیئے۔

اس نمائش میں مختلف بائیوٹیکنالوجیکل مصنوعات جس میں بائیو پرفیوم، آرگینک شیمپو، سویابین سے تیار پنیر کی مختلف اقسام، Edible Polymers، ایلوویرا جل سے تیار بچوں کے نظام انہضام کو مضبوط کرنے والی ٹافیاں اور لولی پوپ، ایلوویرا جل صابن، جو اور کیلے سے تیار کردہ گلوٹین فری خمیر شدہ روٹی (Gluten Free Fermented Bread)، دہی، خمیر شدہ اسٹرابری (Fermented Strawberry) اور مختلف اقسام کی دوسری صنعتی معیار کی مصنوعات تیار کی گئی۔ طلبہ نے بہت محنت سے اپنی نئی مصنوعات کے برانڈ کے نام، پنچ لائن اور لوگو تیار کئے۔ ان تمام صنعتی درجے کی حامل مصنوعات کے فارمولے کو وزیرِ اعظم ایوارڈ 2022 کے لئے جمع کروایا گیا ہے جن کے منظور ہونے کے بعد ان صنعتی حامل مصنوعات کو لیب اسکیل سے صنعتی اسکیل پر لے جایا جائے گا جو وفاقی اردو یونیورسٹی اور شعبہ حیاتی حرفت کے لئے ترقی کی نئی راہیں ہموار کرے گا۔

اعلیٰ تعلیم کمیشن اور شعبہ طبی خردحیاتیات کی باہمی تعاون سے سرطان کی آگاہی کے متعلق سیمینار

اعلیٰ تعلیم کمیشن اور شعبہ طبی خردحیاتیات کی باہمی تعاون سے سرطان کی آگاہی کے متعلق سیمینار منعقد کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں اساتذہ اور کثیر تعداد میں طالبات نے شرکت کی اور اس مشن کو پورا کرنے کی بارے میں آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شازیہ فاطمہ، ڈائریکٹر کرن اسپتال، نے کہا کہ ہر سال پاکستان میں 40 ہزار خواتین چھاتی کے کینسر کا تاخیر سے معلوم ہونے کے باعث انتقال کر جاتی ہیں۔ چھاتی کے کینسر کی وجوہات کے بارے میں علم نہیں ہے، اس لئے اس بیماری کا جلد پتہ لگانا چھاتی کے کینسر پر قابو پانے کا بنیادی ستون ہے۔ جب چھاتی کے کینسر کا جلد پتہ چل جاتا ہے اور اگر مناسب تشخیص اور علاج دستیاب ہوتا ہے تو چھاتی کے کینسر کے ٹھیک ہونے کا ایک اچھا امکان ہوتا ہے۔ تاہم اگر دیر سے پتہ چلا تو علاج کا اکثر اختیار نہیں رہتا۔ ڈاکٹر سکندر شیروانی، کوآرڈینیٹر، بریسٹ کینسر اوئرنیس پروگرام، نے کہا کہ دنیا بھر میں ہر سال چھاتی کے سرطان کے تقریباً 10، لاکھ کیسز ہوتے ہیں اور پورے ایشیاء میں پاکستان میں یہ بیماری سرفہرست ہے۔ پاکستان میں 9 خواتین میں سے 1 خاتون کو چھاتی کے کینسر کا زیادہ خطرہ ہے۔ سیمینار میں ڈاکٹر زیبا عمران، ڈاکٹر مہہ جبین، ڈاکٹر صائمہ فراز،

ڈاکٹر صائمہ خالق، ڈاکٹر منزہ اعجاز، ڈاکٹر نزہت فاطمہ اور ڈاکٹر عطیہ حسن بھی شریک تھیں۔ ڈاکٹر اصغر علی، کرن اسپتال کینسر یونٹ، نے طالبات کو آگاہی دیتے ہوئے کہا کہ اس بیماری کے خاتمے کیلئے ہمارا ساتھ دیں اور طالبات کو بتایا کہ بروقت اس کی تحقیق اور علاج سے ہم کئی قیمتی جانیں بچا سکتے ہیں۔ پروفیسر لبنیٰ انیس، فوکل پرسن، بریسٹ کینسر اوئرنیس پروگرام، نے اس سیمینار میں چھاتی کے سرطان میں مبتلا خواتین کو آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنی غذا میں پھلوں کا استعمال زیادہ کریں کیونکہ پھلوں میں اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہوتا ہے اور ریسرچ سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ اینٹی آکسیڈنٹ چھاتی کے سرطان سے لڑنے کے لئے بہت مفید ہے اور طالبات کو کہا کہ اس بیماری کے خاتمے کیلئے ہمارا ساتھ دیں۔ بروقت اس کی تحقیق اور علاج سے ہم کئی قیمتی جانیں بچا سکتے ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر مہمانوں کو شیلڈ اور طلبہ کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

اسلام آباد کیمپس میں میزان بینک کی جانب سے اسلامی بینکاری نظام کے بارے میں آگاہی سیمینار

شعبہ اقتصادیات اسلام آباد کیمپس کے زیر اہتمام میزان بینک کی جانب سے ربا کی ممانعت، اسلامی بینکاری نظام کی مصنوعات اور طریقوں کے بارے میں آگاہی کیلئے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیا الدین صاحب نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جبکہ ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق انچارج کیمپس اسلام آباد، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، چیئرمین شعبہ اقتصادیات، جناب نعمت اللہ ڈپٹی چیف ایم جی وی اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور مسٹر معظم چوہدری سینئر وائس پریزیڈنٹ اور ایریا منیجر میزان بینک، آئی ایس بی

ایسٹ ایریا سیشن کے معزز مہمان تھے۔ میزان بینک کی جانب سے جناب ذوالقرنین حیدر سینئر ریسرچ اسکالر نے اسلام بینکاری کی نمایاں خصوصیات اور پاکستان میں اسلامی بینکاری نظام کے بارے میں جامع لیکچر دیا اور اسلامی بینکنگ کے حوالے سے طلبہ کے سوالات کے مؤثر جوابات دیئے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیا الدین، ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق انچارج اسلام آباد کیمپس اور ڈاکٹر احتشام الحق پڈا چیئرمین شعبہ اقتصادیات نے طلبہ کی ادبی تصورات کی بہتر تفہیم اور طلبہ کی عملی ضروریات سے تعلق کیلئے اس طرح کے سیمینار کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر محمد طارق شعبہ اقتصادیات نے معزز مہمانوں کو اعزازی شیلڈ پیش کی اور ان کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔

اُردو یونیورسٹی سینیٹ اجلاس، نئے شیخ الجامعہ کے آنے تک ڈاکٹر محمد ضیاء الدین مدت پوری کرینگے

وفاقی اردو یونیورسٹی کی سینیٹ کا اجلاس ڈپٹی چیئر اے کیو خلیل کی زیر صدارت ہوا جس میں تلاش کمیٹی اور سینیٹ کی نامزدگیوں کی منظوری دی گئی اور طے کیا گیا کہ نئے شیخ الجامعہ کی تقرری تک قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین اپنی مدت مکمل کریں گے اور ضروری پڑی تو 4 ماہ بعد ڈاکٹر سروش لودھی کو چارج دیا جاسکتا ہے تاہم اگر انہوں نے بوجوہ معذرت کی تو پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کو مزید دو ماہ دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں ڈپٹی چیئرمین اور دیگر اراکین نے توجہ دلائی کہ سینیٹ کی مدت ختم ہورہی ہے اس لئے اس بات کا پیشگی فیصلہ کردیا جائے کہ موجودہ قائم مقام وائس چانسلر 4 ماہ کی مدت کی تکمیل کے بعد اگر کوئی مستقل وائس چانسلر نہ آسکا تو نئے شیخ الجامعہ آنے تک پروفیسر محمد ضیاء الدین کو مزید دو ماہ دے دیئے جائیں گے تاکہ یونیورسٹی کو کسی بحران کا سامنا نہ کرنا پڑے دوسری تجویز یہ پیش کی گئی کہ وائس چانسلر این ای ڈی انجینئرنگ یونیورسٹی ڈاکٹر سروش لودھی کو نئے مستقل شیخ الجامعہ کے آنے تک قائم مقام وائس چانسلر بنادیا جائے اور وہ اگر معذرت کرلیں تو پھر اضافی دو ماہ کے لئے پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین کو کام جاری رکھنے دیا جائے، اجلاس کو تفصیل سے بتایا گیا کہ سلیکشن بورڈ کا ڈیٹا ریویو کیلئے اعلیٰ تعلیم کمیشن کو روانہ کیا جاچکا ہے اور اس سلسلے میں خط وکتابت بھی جاری ہے، صدر نے اعلیٰ تعلیم کمیشن کو ایک ہفتہ میں جائزہ لینے کی ہدایت کی تھی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئر نے اجلاس کو بتایا کہ ایمرجنسی کمیٹی پر وسیم اجمل اور ڈاکٹر ضیاء القیوم پر مشتمل کمیٹی نے جو رپورٹ 18 فروری 2022 کو پیش کی تھی اس رپورٹ میں ان پر کوئی قابل ذکر اعتراض نہیں کیا گیا تھا۔ اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ اور یونیورسٹی کے واضح احکامات کے برخلاف بایومیٹرک حاضری نہ کرنے والے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کی سفارش کی گئی۔ اجلاس میں سرچ کمیٹی کے لئے سنڈیکیٹ کی جانب سے اساتذہ نمائندوں کے علاوہ سینیٹ کی خالی شدہ نشستوں پر نامزدگیاں متعلقہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں منظوری کے لئے ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور پارینہ فارما پرائیویٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وفاقی اردو یونیورسٹی اور پارینہ فارما پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی کے درمیان دونوں اداروں کی ''باہمی تحقیقی تعاون کا قیام'' پر مفاہمتی یادداشت کی تقریب جامعہ اردو میں منعقد ہوئی اس موقع پر قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین اور پارینہ فارما کے مینجنگ ڈائریکٹر امتیاز گل نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے کہا کہ دونوں اداروں کے ساتھ ہونے والے باہمی اشتراک سے طلبہ کو تحقیقی سرگرمیوں میں حصہ لینے میں یہ مفاہمتی یادداشت مددگار ثابت ہوگی اور طلبہ اس سے استفادہ حاصل کرسکیں گے اور طلبہ کو جامعہ سے پاس ہونے کے بعد ملازمت کے اچھے مواقع میسر ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ادارے موجودہ معاہدے کے نفاذ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔ پارینہ فارما لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر امتیاز گل نے کہا کہ اس ایم او یو سے دونوں ادارے تعلیمی تعاون، فنڈز کی دستیابی، پاکستان میں نافذ ضوابط اور انتظامی قواعد کے فریم ورک کے ساتھ شامل ہوں گے۔ اس موقع پر قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے کہا کہ ابتداء میں تین شعبہ جات خرد حیاتیات، کیمیا اور فارمیسی شامل کیے گئے ہیں اور اس میں نیچرل پروڈکٹ پر کام کیا جائیگا۔ چیئرپرسن شعبہ خرد حیاتیات ڈاکٹر زیبا عمران نے کہا کہ شعبے میں تحقیقی سرگرمیاں جاری ہیں اس پلیٹ فارم سے پہلے مرحلے میں چار طلبہ کو منتخب کرلیا گیا ہے جبکہ باقی طلبہ کو مرحلہ وار منتخب کیا جائیگا تین ماہ اچھی کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو نوکری دی جائیگی اور یہ تحقیق طلبہ کے مکالے لکھنے میں بھی مددگار ثابت ہونگے۔

''اسلام آباد کیمپس'' میں ایک روزہ جاب فیئر اور اسٹوڈنٹس انٹرپرونیور شپ گالا کا انعقاد

''اسلام آباد کیمپس'' میں ایک روزہ جاب فیئر اور سٹوڈنٹس انٹر پرونیور شپ گالا کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف سرکاری ونجی اداروں اور کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے انٹرویو کیئے اور طلبہ کو اپنے اداروں میں ملازمت اور انٹرن شپ کی پیشکش کی۔ طلبہ کی کثیر تعداد نے انٹرویوز میں حصہ لیا جبکہ طلبہ کی طرف سے مختلف اسٹالز پر اپنے پراجیکٹس سے متعلقہ اشیاء نمائش کیلئے پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کی طرف سے مختلف اشیا خورد ونوش کے اسٹال بھی لگائے گئے۔ جاب فیئر کا انعقاد اسٹوڈنٹس پلیس منٹ بیورو کے سربراہ جناب موسیٰ کلیم کی جانب سے کیا گیا جبکہ محمد تنویرالدین ڈپٹی رجسٹرار نے اپنی ٹیم کے ہمراہ تمام تر انتظامی امور کی ذمہ داری سرانجام دیں۔ جناب طارق خان جدون صدر راولپنڈی چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز اور جناب نعیم اشرف سینئر نائب صدر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ سابق انچارج اسلام آباد کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڈا صاحب نے انچارج صدور شعبہ جات تدریسی و انتظامی کے ہمراہ تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جاب فیئر میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ سابق انچارج اسلام آباد کیمپس نے بتایا کہ اب تک وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد سے 36 ہزار سے زائد طلبہ فارغ التحصیل ہو چکے اور ان میں سے بیشتر مختلف ملکی و بین الاقوامی اداروں میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جاب فیئر کے ذریعے ہم اپنے طلبہ کو براہ راست کمپنیوں اور اداروں سے رابطے کا موقع فراہم کر رہے ہیں جس میں طلبہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے لئے ایک بہترین روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر جناب موسیٰ کلیم کی جانب سے شرکاء میں اعزازی شیلڈ تقسیم کی گئی اور وفاقی اردو یونیورسٹی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔

''اسلام آباد کیمپس'' میں یوم قائد اور یوم اقبال کے سلسلے میں تقریب کا انعقاد

''اقبال کا تصور تاریخ زمان و مکاں سے لا مکاں ہے'' ان خیالات کا اظہار ''اسلام آباد کیمپس'' میں یوم قائد اور یوم اقبال کے سلسلے کی تقریب میں ڈاکٹر راشد حمید ایگزیکٹو ڈائریکٹر ادارہ فروغ قومی زبان نے کیا۔ قائداعظم کا 11 اگست 1947ء کو پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب، اردو زبان کو قومی ترقی کا ذریعہ قرار دیتا ہے، ڈاکٹر فہمیدہ تبسم۔ اسلام آباد کیمپس کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام یوم قائد اور یوم اقبال کی مناسبت سے خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ادارہ فروغ قومی زبان ڈاکٹر راشد حمید تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا۔ جس کے بعد پاکستان کا قومی ترانہ اپنے تزک واحتشام کے ساتھ پیش کیا گیا۔ طلبہ نے خوبصورت آہنگ میں کلام اقبال پیش کیا۔ صدر شعبہ اردو ڈاکٹر فہمیدہ تبسم نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جامعہ میں ہونے والی علمی، تدریسی اور تحقیقی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی، انہوں نے ادارہ فروغ قومی زبان کے نفاذ قومی زبان کیلئے کاوشوں کو بھی سراہا، انہوں نے قائداعظم کی 11 اگست 1947 کی تقریر کے حوالے سے قومی زبان کی اہمیت اور افادیت پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر وسیم انجم نے اپنے خطاب میں ملک کی ہر جامعہ کے اندر شعبہ اردو اور اقبالیات کے قیام کو وطن عزیز کی شعوری اور فکری ترقی سے تعبیر کیا۔ تقریب کے کلیدی خطیب اور ماہر اقبالیات ڈاکٹر راشد حمید نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر محمد علامہ اقبال کے تصور تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ، اقبال وہ واحد ایشیائی شاعر ہیں، جنہوں نے اپنی شعر فشانی میں تاریخ کے تصور کو بطور قومی تصویر پیش کیا ہے۔ اقبال کا تصور ایک زندہ تاریخ کا آئینہ کار ہے۔ ان کی شاعری تاریخ اسلام کا جہاں نوحہ ہے، وہی ایک حدیث قوم کی متاخر نمائندہ فکر ہے۔ تقریب میں مہمان اعزاز میں سابق انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق، سینئر اساتذہ کرام ڈاکٹر عبدالرشید صدر شعبہ اسلامیات، ڈاکٹر سید عون ساجد نقوی، ڈاکٹر سعدیہ طاہر، ڈاکٹر زینت افشاں اور ڈاکٹر ناہید قمر کے علاوہ جامعہ کے پی۔ ایچ۔ ڈی محققین اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتامی دور میں سوالات کے جوابات پیش کیے گئے۔ جامع کی تقریباتی روایات کے مطابق سابق انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق نے مہمان خصوصی جناب راشد حمید ایگزیکٹو ڈائریکٹر ادارہ فروغ قومی زبان کو لوح یادگار پیش کی۔ صدر شعبہ اردو ڈاکٹر فہمیدہ تبسم نے سابق انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق اور ڈاکٹر وسیم انجم کو گلدستہ پیش کیا۔ تقریب کے آخری لمحات بطور اختتامی کلمات بزبانِ نقیبِ تقریب محمد فاروق سے ادا ہوئے، جن میں انہوں نے تمام مہمانان وشرکاء کا صمیمِ قلب سے شکریہ ادا کیا۔

روسی یُونیورسٹیوں کے وَفد کا وَفاقی اُردو یُونیورسٹی کا دَورہ

روس کی مختلف یونیورسٹیوں، سینٹ پیٹرز برگ اسٹیٹ یونیورسٹی ،اورل فیڈرل یونیورسٹی ،رشین اسٹیٹ یونیورسٹی ماسکو، رشین نیشنل میڈیکل یونیورسٹی، دی نیشنل ریسرچ اسٹیٹ یونیورسٹی کے نمائندوں کے وفد نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے وفد سے تعلیم کے فروغ اور ریسرچ کے موضوع پر گفتگو کی اس موقع پر قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، ڈائریکٹر ORIC پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، ڈپٹی ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈائریکٹر QEC پروفیسر ڈاکٹر شبر رضا، صدر شعبہ اردو اور ڈائریکٹر شعبہ تصنیف وتالیف ڈاکٹر یاسمین سلطانہ بھی موجود تھیں۔ ڈاکٹر مریم شفیق نے روس کی یونیورسٹیوں کے وفد کو وفاقی اردو یونیورسٹی کا مکمل تعارف پیش کیا بعد ازاں صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر دشتی نے وفاقی اردو یونیورسٹی، روسی قونصلیٹ، روسی کلچر سینٹر اور قازان فیڈرل یونیورسٹی روس کے مابین مختلف شراکتی پروگرامز پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر مختلف صدور شعبہ جات واساتذہ جن میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان ، ڈاکٹر کوثر یاسمین ، ڈاکٹر مسرور خانم ، ڈاکٹر سحر افشاں ناز ، ڈاکٹر عارف خان، ڈاکٹر سعدیہ خلیل ، ڈاکٹر عالیہ عباس ، ڈاکٹر سحر زیدی، ڈاکٹر صائمہ خالق وطلبہ موجود تھے۔

صدر پاکستان وچانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی ڈاکٹر عارف علوی مشاورتی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی بطور سیکریٹری، پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد چیئرمین (HEC)، واجد جواد صدر نشین انجمن ترقی اردو پاکستان، پروفیسر حشمت لودھی، امجد احمد نمائندہ وفاقی وزارت تعلیم و پروفیشنل ٹریننگ، شاہد شفیق اور پروفیسر ڈاکٹر محمد خالد انیس شریک ہیں

وفاقی اردو یونیورسٹی اور یونیورسٹی ٹیکنالوجی مارا ملائشیا کے مابین مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین اور یونیورسٹی ٹیکنالوجی مارا ملائشیا کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روزیحا جینوف نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے۔ جس کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کا مل کر کام کرنا، تحقیقی پروجیکٹس کو فروغ دینا، طلبہ کو تحقیق کے مواقع فراہم کرنا اور دونوں جامعات کے معیار کو بلند کرنا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی پاکستان کی ایک جانی پہچانی پبلک سیکٹر یونیورسٹی ہے جو اپنے تعلیمی وتحقیقی معیار کو بلند کرنے کیلئے دنیا کی صفِ اوّل کی جامعات سے باہمی تعلقات استوار کرنے اور اپنی پہچان کو فروغ دینے کیلئے آئے روز بین الاقوامی جامعات سے دوستی کا ہاتھ بڑھا رہی ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی خواہش کو عملی جامہ پہناتے ہوئے شعبہ کیمیاء کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان نے یونیورسٹی ٹیکنالوجی مارا ملائشیا کے وائس چانسلر، ڈین و اساتذہ کے ساتھ تعلیمی وتحقیق کے میدان میں دوستی کا ہاتھ بڑھانے اور باہمی اشتراک کے فروغ کیلئے بات چیت کی جس کی بنیاد پر ملائشیاء کی یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے وفاقی اردو یونیورسٹی کے معیار کو سامنے رکھتے ہوئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین اکیڈمک کونسل کے 35 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں اجلاس میں قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، رئیس کلیہ جات اور صدور شعبہ جات بھی شریک ہیں

وفاقی اردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کے 36 ویں اجلاس کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کر رہے ہیں اجلاس میں قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی و اراکین اکیڈمک کونسل موجود ہیں

سنڈیکیٹ کا 46 واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ کا 46 واں اجلاس مورخہ 27 جنوری 2023 کو شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، انجمن ترقی اردو کے صدر و رکن سینیٹ واجد جواد، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، انچارج کلیہ فارمیسی ڈاکٹر مہہ جبیں، ٹریژرار سید اقبال حسین نقوی اور ناظم امتحانات غیاث الدین شریک تھے۔ اجلاس میں مختلف امور پر بات چیت اور فیصلے ہوئے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور میزان بینک لمیٹڈ کے درمیان مفاہمتی یادداشت

وفاقی اردو یونیورسٹی ڈائریکٹر اورک (ORIC) پروفیسر ڈاکٹر محمد ویریسیانی اور میزان بینک لمیٹڈ کے نمائندے احمد علی صدیقی SVP اور SCD کے سربراہ نے اسلامک بینکنگ اور فنانس میں فیکلٹی ممبران کی استعداد کار بڑھانے کے لیے مفاہمت کی یادداشت (MOU) کے معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، ڈاکٹر فیصل جاوید بھی موجود تھے۔ اس معاہدے سے پروگرام کا دائرہ کار فیکلٹی ممبران کو اسلامی فنانس کے بنیادی اور اعلیٰ درجے کے علم سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ اس مضمون کو تعلیمی سطح پر فروغ دے سکیں اور مستقبل میں اس شعبے میں پیشہ ور افراد پیدا کر سکیں۔ اس پروگرام کی مدت چھ ماہ ہوگی، جو 30 جون 2023 کو ختم ہوگی۔ گرانٹ کا مقصد جامعہ اردو کو اسلامی مالیات اور اس سے متعلقہ شعبوں میں اپنے کل وقتی فیکلٹی ممبران کی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد کرنا ہے۔ گرانٹ جس کی مالیت پانچ لاکھ روپے ہے اگلے چھ ماہ میں استعمال کرنے کے لیے فراہم کی جائے گی۔ تربیتی سیشنز کا انعقاد اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF-SBP) اور انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سینٹر فار ایکسیلنس ان اسلامک فنانس کے ذریعے کیا جائے گا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے کہا کہ "اس قسم کے تربیتی سیشن سے ہماری فیکلٹی کی استعداد کار بڑھانے میں مدد ملے گی بلکہ طلبہ کو بھی فائدہ ہوگا۔ ہم گرانٹ کے لیے میزان بینک کے شکرگزار ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ یہ ہمارے فیکلٹی ممبران اور طلبہ کی تعلیم پر نمایاں اثر ڈالے گی۔ احمد علی صدیقی SVP اور ہیڈ آف SCD میزان بینک کا کہنا تھا کہ "میزان بینک اسلامی فنانس اور اس سے متعلقہ شعبوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے اور ہمیں وفاقی اردو یونیورسٹی میں فیکلٹی ممبران کی تعلیم اور استعداد کار کی تعمیر میں تعاون کرنے پر فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ گرانٹ اسلامی مالیات کے شعبے میں مستقبل کے پیشہ ور افراد پیدا کرنے اور صنعت کی ترقی میں معاون ثابت ہوگی۔" جامعہ اردو پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کا ایک سرکردہ ادارہ ہے جس کی توجہ مختلف شعبوں میں معیاری تعلیم فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔ یونیورسٹی اسلامی مالیات اور اس سے متعلقہ شعبوں میں علمی فضیلت اور تحقیق کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام 5 فروری یومِ کشمیر کے موقع پر کشمیریوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے ریلی کا انعقاد کیا گیا

مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی حمایت کے اظہار میں، وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کیمپس میں یوم یکجہتی کشمیر ریلی کا اہتمام کیا جس میں بھارت کی مسلح افواج کی طرف سے کی جانے والی بربریت کی مذمت کی گئی۔ ریلی میں طلبہ اور اساتذہ نے کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف نعرے لگائے۔ یوم یکجہتی کشمیر ریلی کی قیادت اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ خلیل اور لیکچرار نائلہ رفیق نے کی۔ جبکہ قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے یوم کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ ہم کشمیر کے مسلمانوں کے حق خودارادیت اور ان کے پرامن رہنے کے حق کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں ہم بحیثیت پاکستانی قوم بھارتی مسلح افواج کی طرف سے کی جانے والی بربریت کی مذمت کرتے ہیں اور مقبوضہ کشمیر میں کشمیری مسلمانوں پر ہونے والے ظلم وتشدد کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی افواج اب بھی مسلسل مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کو ظلم وجبر کا نشانہ بنا رہی ہے۔ انسانی حقوق کی مسلسل بے دریغ پامالیاں جاری ہیں اور ہم پاکستانی کشمیر کی آزادی تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ریلی میں اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے کشمیریوں کی حمایت میں بینرز اُٹھا رکھے تھے جن پر کشمیر میں تشدد کے خاتمے اور کشمیری عوام کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ریلی میں شریک طلبہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے، کشمیر بنے گا پاکستان، پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔ جبکہ ریلی جامعہ اردو کے بی ایس سی بلاک پر اختتام پذیر ہوئی۔

شعبہ اردو کا مصنف شاعر و ادیب امجد اسلام امجد اور عالمی شہرت یافتہ شخصیت ضیاء محی الدین کے انتقال پر تعزیتی اجلاس

شعبہ اردو (عبدالحق کیمپس) کے تحت بین الاقوامی شہرت یافتہ مصنف، شاعر و ادیب امجد اسلام امجد اور عالمی شہرت یافتہ شخصیت ضیاء محی الدین'' کے انتقال پر تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت معروف علمی ادبی شخصیت ڈاکٹر عالیہ امام نے کی۔ تعزیتی اجلاس سے کراچی کلب ادبی سوسائٹی کی مشیر مشعل حسن، این ای ڈی کے پروفیسر ڈاکٹر رضا علی خان، شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے صدر ڈاکٹر اصغر دشتی، دنیائے ادب کے مدبر و سابق صدر شعبہ ابلاغ عامہ ڈاکٹر اوج کمال، پروفیسر سلیم مغل، ڈاکٹر سید وسیم الدین نے خطاب کیا جبکہ نظامت کے فرائض شعبہ اردو کی استاد ڈاکٹر نادیہ نے انجام دیے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ یہ دونوں معروف شخصیات ہمارے ملک کا اثاثہ تھے یہ ہمارا ناقابل تلافی نقصان ہے ان دونوں اشخاص کے مداح نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں موجود تھے۔ یہ دونوں علم وہنر کا پیکر تھے اور اپنی ذات میں ایک جامعہ کا درجہ رکھتے تھے۔ اس موقع پر شعبہ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر سمرینہ، ثمرین انصاری، ڈاکٹر عرفان الدین، اسامہ امبر، ثریا صدیق، غزل نبیل، شعبہ سندھی کی ڈاکٹر سیما ابڑو اور طلبہ بڑی تعداد میں شریک تھے۔ اجلاس کے اختتام پر مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی گئی۔

کلینیکل ٹرائلز میں مفادات کا تصادم اور تعصبی رویہ تشویشناک حد تک بڑھ چکا، ڈاکٹر عبید علی

شعبہ خرد حیاتیات کے تحت ہونے والے سیمینار سے سینٹر فار کوالٹی سائنسز کے چیف سائنٹفک آفیسر مشہور ماہر ادویات ڈاکٹر عبید علی نے اعتماد کے بحران کو المیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کلینیکل ٹرائلز میں مفادات کا تصادم اور تعصبی رویہ تشویشناک حد تک بڑھ چکا۔ اکثر دعوے اپنا توازن برقرار نہیں رکھ پاتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حیاتیاتی طریقہ کار، ادویات اور دیگر طبی مداخلت سے وابستہ پیچیدہ ردعمل کے بارے میں ناکافی

کمزور معلومات کی وجہ سے پیشنگوئی اور تشریح غیر یقینی صورتحال پیدا کرتی ہے۔ پچھلی دو دہائیوں سے اعتماد کی قلت اور وعدہ یا دعویٰ کی پاسداری ایک گہرا سوال ہے۔ سائنس میں سب سے اہم اور نازک چیز سائنسی طریقہ کار ہے۔ دنیا میں مرنے کی تیسری بڑی وجہ طبی غلطیاں ہیں۔ ''ہر چھبیس تحقیق میں سے نو تحقیق غلط ثابت ہوتی ہے''۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ مشہور امریکی کمپنی کی دوا ''کوکس 2'' تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار افراد کی موت کا سبب بنی۔ انہوں نے مفادات کے تصادم، تقسیم یکسانیت پر تنقیدی روشنی ڈالی۔ سیمینار کے منتظم اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ خرد حیاتیات سکندر خان شیروانی نے سیمینار کے اغراض و مقاصد بتاتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ antibiotics اور دیگر ادویات بیماریوں کے خلاف مؤثر نہیں لہٰذا نئی ادویات پر تحقیق وقت کی ضرورت ہے کلینیکل ٹرائل سے گزر کر دوا کا بننا اور ایک اچھی دوا کی جانچ اور دریافت کے ایجاد سے لے کر مختلف مراحل سے گزر کر دوا جب مارکیٹ تک پہنچتی ہے تو اس سے متعلق تمام معلومات ریسرچ کرنے والے طلبہ کو معلوم ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحقیق ثابت کر رہی ہے کہ antibiotics اور دیگر ادویات مختلف بیماریوں کیلئے اب مؤثر ثابت نہیں ہو رہی ہیں۔ سیمینار میں مائیکرو بائیولوجی کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے سکندر شیروانی کی کاوشوں کو سراہا اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تحقیق کے میدان میں ایکسپرٹ کی مدد سے بہتر کارکردگی کر سکتے ہیں تاکہ جدید تقاضوں کے حساب سے نئی ادویات بن سکیں اور پھیلنے والی بیماریوں پر قابو پایا جا سکے۔ سیمینار کے اختتام قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی نے اسپیکر اور منتظمین کو سرٹیفکیٹ پیش کیے۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور ڈی ایچ اے صفا یونیورسٹی کے زیر اہتمام ''فلسطین، اسرائیل تنازعہ ماضی حال اور مستقبل کے موضوع پر سیمینار'' سے صفا یونیورسٹی کے وائس چانسلر بریگیڈیئر ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر احمد سعید منہاس، جامعہ اردو کی پروفیسر ڈاکٹر رضوانہ جبیں، پروفیسر ڈاکٹر طلعت وزارت و دیگر خطاب کر رہے ہیں

مرکز تحقیق جامعہ اردو میں قائم لیمنڈ الخوارزمی یونٹ کی جانب سے انٹرنیشنل سیمینار

مرکز تحقیق جامعہ اردو میں قائم لیمنڈ الخوارزمی یونٹ کی جانب سے انٹرنیشنل سیمینار سیریز ''ریاضی پاور ٹو انڈسٹری'' کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو آگاہی کے ساتھ ساتھ ملازمت کے مواقع میسر آسکیں۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر شاہین عباس نے جدید ٹیکنالوجی خاص کر سائبر سیکورٹی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کی ترقی یافتہ دنیا میں ڈیٹا کی حفاظت اور چوری ہونے سے محفوظ رکھنے کیلئے سائبر سیکورٹی کی اہمیت سے آگاہی

ضروری ہے۔ ڈاکٹر مجبی حسین وفاقی جامعہ اردو میں قائم لیبارٹری آف اپلائیڈ میتھمیٹکس اینڈ ڈیٹا اینالیسس الخوارزمی ڈیٹا انٹیگریشن اینڈ اربن انفارمیٹکس یونٹ کی جانب سے مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم وفاقی جامعہ اردو جی سی یونیورسٹی حیدرآباد اور الفا ٹیکنالوجی ہاؤس کے باہمی تعاون ریاضی پاور ٹو انڈسٹری انٹرنیشنل سیمینار سیریز کا پہلا ایونٹ وفاقی اردو یونیورسٹی کے ڈاکٹر عبدالقدیر خان آڈیٹوریم میں ''وفاقی اردو یونیورسٹی میں جدید سائنسی ٹیکنالوجیز میں ڈیٹا سائنس و سائبر سیکورٹی کی اہمیت'' کے عنوان سے انٹرنیشنل سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار میں اپلائیڈ ریاضی کی ذیلی شاخیں ڈیٹا سائنس سمیت سائبر سیکورٹی جیسے اہم موضوعات پر نیشنل انٹرنیشنل اکیڈمی و انڈسٹری کے ماہرین نے گفتگو کی۔ سیمینار میں کیمبرج یونیورسٹی لندن سے ڈاکٹر مجبی حسین نے خطاب کیا اور جدید ٹیکنالوجی خاص کر سائبر سیکورٹی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کی ترقی یافتہ دنیا میں ڈیٹا کی حفاظت اور چوری ہونے سے محفوظ رکھنے کیلئے سائبر سیکورٹی کی اہمیت سے آگاہی ضروری ہے ان کا کہنا تھا سائبر سیکورٹی نہ صرف معلومات کو محفوظ بنانے میں مدد کرتا ہے بلکہ ہمارے سسٹم کو بھی سائبر اٹیک و دیگر حملوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ انہوں نے دنیا بھر میں ڈیٹا سائنس سائبر سیکوریٹی کے پروفیشنلز کی ضرورت سے بھی آگاہ کیا۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے ماہر اور ای۔ برکس کے CEO ڈاکٹر احرار نقوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ کاروباری ڈیٹا و حساس ڈیٹا سمیت ہر قسم کے ڈیٹا کو محفوظ رکھنے کیلئے مستقبل میں پروفیشنل کی تعداد میں اضافہ نہ کیا تو بہت ویب سائٹس تک رسائی اور ان کو نقصان سے بچانا ناممکن ہو جائیگا۔ احرار نقوی نے وفاقی جامعہ اردو سے مفاہمتی دستاویزات پر رضامندی اور طلبہ کو ٹریننگ و انٹرن شپ کا بھی عندیہ دیا۔ واضح رہے ای برکس کمپنی کی شاخیں امریکہ و برطانیہ، یورپ سے دنیا کے مختلف خطے تک پھیلی ہوئی ہیں جہاں پر ملازمت کا حصول جامعہ اردو کے طالبعلموں کے روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے میں معاون ہونگی۔ FIA سائبر کرائم ونگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر احمد زعیم نے ایتھکل ہیکرز کی ضرورت پر بات کرتے ہوئے خواتین خاص کر طالبات و فیمیل فیکلٹی کو درپیش سائبر کرائم کے مختلف نوعیت کے کیسز سے متعلق آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ FIA کو بھی سائبر سیکورٹی کے پروفیشنلز اور ایتھکل ہیکرز کی ضرورت ہے۔ حکومت پاکستان کے ڈیٹا کی حفاظت کے لئے بھی ان پروفیشنلز کی ضرورت ہے۔ انہوں نے جامعہ اردو کے ساتھ ملکر اس سلسلے میں کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ این ای ڈی یونیورسٹی سے ڈاکٹر شہاب تہذیب نے ڈیٹا سائنس اور ملازمتوں کے مواقعوں پر مفصل گفتگو کی۔ بینظیر بھٹو یونیورسٹی سے ایاز عباسی نے سائبر سیکورٹی پر ماہرانہ گفتگو کی۔ سابق ڈین سائنس جامعہ اردو پروفیسر ڈاکٹر راشد کمال انصاری بانی ڈائریکٹر مرکز تحقیق ان اپنے خطاب میں ڈیٹا سائنس پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہم نے ریاضی کی تحقیق میں بیک ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے 1992 سے ایم فل، پی ایچ ڈی کے طلبہ سے تحقیق کروا رہے ہیں۔ مرکز تحقیق کی ڈائریکٹر ڈاکٹر شاہین عباس کا شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ جدید ٹیکنالوجی کی اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے ہی مرکز تحقیق جامعہ اردو میں قائم لیمنڈ الخوارزمی یونٹ کی جانب سے انٹرنیشنل سیمینار سیریز ریاضی پاور ٹو انڈسٹری کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو آگاہی کے ساتھ ساتھ ملازمت کے مواقع میسر آسکیں ان کا مزید کہنا الفا ٹیکنالوجی کے تحت CISCO سرٹیفائیڈ تربیتی کورسز بھی کرائے جائیں گے تاکہ طلبہ کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بن سکے۔ ممبر سینیٹ جی سی یونیورسٹی و آرگنائزنگ ممبر ریاضی پاور ٹو

انڈسٹری ڈاکٹر محمد الیاس کا کہنا تھا۔انہوں نے اعلیٰ تعلیم کمیشن کے تعاون سے مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم میں لیمنڈ جدید لیب کا قیام کے فوراً بعد ہی تین مہینے پر مشتمل ریاضی ٹو انڈسٹری بوٹ کیمپ کا سلسلہ شروع تھا جس میں ایک ہزار سے زائد نیشنل، انٹرنیشنل طلبہ و پروفیشنلز مستفید ہوئے ہیں اب ایک بار پھر ریاضی پاور ٹو انڈسٹری سیمینار کا انعقاد ریاضی کے طلبہ و ماہرین اور جدید سائنسی ٹیکنالوجی اور انڈسٹری کے مابین رابطہ مضبوط کرنے کے سلسلے میں مستقبل میں جس جی سی یونیورسٹی اور اپنی مادر علمی جامعہ اردو اور الفا ٹیکنالوجی ہاؤس کے تحت پروگرامات جاری رہیں گے۔نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ کیریئر بنانے کے سلسلے میں الفا ٹیکنالوجی کی سی او اور ڈائریکٹر جنرل ایف بی آر محترمہ شہر بانو والا جاہی نے گائیڈنس فراہم کی اور جاب کی فراہمی کے سلسلے میں رہنمائی فراہم کی اور مستقبل میں مل کر کام کرنے کا عزم کو دہرایا سیمینار میں جامعہ اردو سمیت مختلف جامعات کے طلبہ اور فیکلٹی ممبرز نے شرکت کی۔جس میں آئی بی اے کراچی سابق ایسوسی ایٹ ڈین انجینئر مرزا سردار حسین، سرسید یونیورسٹی کے ریاضی کے پروفیسر ڈاکٹر جاوید احمد خان، سہیل یونیورسٹی کے ڈین آف مینجمنٹ سائنسز پروفیسر عقیل الرحمان، سرسید یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر مس فوزیہ کراچی میتھمیٹکس ایسوسی ایشن کے صدر و پروفیسر یو اے ای یونیورسٹی ڈاکٹر خالد نعمان صاحب اور جنرل سیکریٹری و پروفیسر این ای ڈی یونیورسٹی ڈاکٹر عمر فیاض نے شرکت و خطاب کیا اس کے علاوہ چیئرمین کامرس ڈیپارٹمنٹ جامعہ اردو ڈاکٹر صبا زہرا، ڈاکٹر اختر رضا، سابق وی سی ڈاکٹر عارف زبیر، ڈاکٹر وقار سمیت متعدد فیکلٹی ممبرز و طلبہ کی کثیر تعداد نے انٹرنیشنل سیمینار میں شرکت کی۔طلبہ نے اس سیمینار کو بہت کارآمد قرار دیا اور اس سلسلہ کو جاری رکھنے پر اصرار کیا۔طلبہ اور اساتذہ نے تحقیقی مرکز ڈائریکٹر ڈاکٹر شاہین عباس اور لیمنڈ الخوارزمی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر الیاس خاکی کی جانب سے انتھک محنت کے بعد اس بڑے ایونٹ کے انعقاد پر مبارک باد دی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 52 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 52 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔اجلاس میں قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی بطور سیکریٹری جبکہ اراکین رئیس کلیہ نظمیات کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، شعبہ اُردو ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، شعبہ ریاضیاتی علوم ڈاکٹر مریم سلطانہ، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ فارمیسی ڈاکٹر مہ جبین اور انچارج جی آر ایم سی راشدہ خاتون نے شرکت کی۔

اجلاس میں 11 طلبہ کو پی ایچ ڈی کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں کراچی کیمپسز کی شبنم امان بنت امان اللہ (شعبہ اُردو)، کوثر رحمتی بنت محمد مظہر علی خان (ابلاغِ عامہ)، اکرام اللہ خان ولد محمد یوسف (اسلامیات / علوم قرآنی)، ضیاء الرحمٰن ولد فلک ناز خان (اسلامیات / قرآن سنہ)، آمنہ امام بنت سیّد حیدر امام، نور الاسلام ولد محمد ابراہیم، محمد صدیق ولد حضور بخش (اسلامیات)، انیلا جمشید بنت جمشید حسین (تعلیمات)، جاوید احمد ولد خیر محمد شیخ (سندھی) اور آمنہ بی بی بنت محمد رزاق، عدنان محمود صدیقی ولد محمود احمد صدیقی (شعبہ اُردو) اسلام آباد کیمپس شامل ہیں۔18 طلبہ کو ایم فل کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں کراچی کیمپسز کی مریم جان بنت راجہ بشارت علی (شعبہ حیوانیات)، ماہ وش محمود صدیقی بنت محمود علیم صدیقی (فارماسیوٹکس)، تنویر احمد ولد محمد ابراہیم (ماحولیاتی سائنس)، فائزہ حنیف بنت محمد حنیف (طبیعیات)، نائلہ امین بنت امین الدین (خصوصی تعلیم)، جاوید احمد ولد محمد یوسف میمن (سندھی)، محمد صہیب ولد محمد جمیل (عربی)، محمد اسماعیل ولد امیر حمزہ، علی رحمٰن ولد سید رحمٰن (سیاسیات)، ظفر حسین ولد نواب خان (اسلامیات/ ادیان عالم)، فہام الدین ولد مفتاح الدین (ابلاغِ عامہ)، سلمٰی نذیر بنت نذیر احمد (تعلیمات)۔ اسلام آباد کیمپس کے ذوالفقار علی ولد غلام حیدر، عطاء اللہ جان ولد شاد محمد خان (اطلاقی طبیعیات)، حرا افغانی بنت افتخار علی افغانی، عرشی بشیر بنت محمد بشیر، محمد نذیر ولد محمد رفیق (اسلامیات) اور سعدیہ اعجاز چوہدری بنت چوہدری اعجاز احمد شامل ہیں جبکہ 10 طلبہ کو ایم ایس کی اسناد تفویض کی گئیں جن میں سفیان اشفاق ولد محمد اشفاق، ایمن خالد بنت خالد پرویز، محمد اعجاز ولد ہاشم خان، بشارت اللہ ولد خلیل الرحمٰن، سیّد فخر بلال ولد سیّد فضل حسین، عزیر احمد ولد افتخار احمد، فواد علی ولد مظہر شاہین، سعدیہ خالد بنت ملک محمد خالد، اشفاق احمد بھٹی ولد ارشاد احمد بھٹی (کمپیوٹر سائنس) اور خورشید عالم ولد اسلام شاہ (شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ) اسلام آباد کیمپس شامل ہیں۔

مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم وفاقی جامعہ اردو میں اسکائی واچ ایوننگ سیریز کے پہلے ایونٹ کا اہتمام

مرکز تحقیق ریاضیات علوم وفاقی جامعہ اردو میں اسکائی واچ ایوننگ سیریز کے پہلے ایونٹ کا اہتمام علم فلکیات کی اہمیت وافادیت کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں وفاقی جامعہ اردو میں سلسلہ وار سیریز کے ایونٹ اسکائی واچ ایوننگ کا انعقاد طلبہ و دیگر جامعات کے فیکلٹی ممبرز کی شرکت ایونٹ میں مسلم ریاضی دان نصیر الدین طوسی کی ریاضی اور فلکیات کے میدان میں خدمات کو اجاگر کیا گیا۔ اس ضمن میں مسلم ریاضی دان کی تحقیقی کام کے متعلق پریزنٹیشن و ڈاکومنٹری میں طلبہ کی گہری دلچسپی رہی۔ مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم میں حال ہی میں 2022 میں اعلیٰ تعلیم کمیشن سے حاصل کردہ پروجیکٹ سے قائم شدہ جدید تحقیقی لیب "Laboratory of Applied Mathematics and Data Analysis کے دو یونٹس جو عظیم مسلم ریاضی دان - Al Tusi Star Unit اور Al Khawrzmi Diui Unit کے نام سے منسوب کئے گئے ہیں تا کہ ان کے علمی کارنامے خاص طور پر ریاضی سے متعلق کاموں کو اجاگر کر سکیں۔ مرکزی تحقیق کے تحت نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں میں طلبہ کی دلچسپی بڑھانے اور خاص طور پر علم فلکیات پر تحقیق کی اہمیت وافادیت اجاگر کرنے کے پیش نظر 3 مارچ 2023 بروز جمعہ مسلم سائنسدان خواجہ نصیر الدین طوسی کے نام سے موسوم تحقیقی یونٹ الطّوسی سولر ٹریشیر اینڈ اٹموسفیرک یونٹ (Al Tusi Star Unit) کی جانب سے مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم وفاقی جامعہ اردو گلشن اقبال کیمپس میں اسکائی واچ ایوننگ سلسلہ وار سیریز کے پہلے ایونٹ رکھا گیا۔ جس میں مرکز تحقیق کے تحقیقی طلبہ و سپر وائزر، جامعہ کے طلبہ واساتذہ کرام مرکز کی المائی ایسوسی ایشن کے علاوہ دیگر جامعات کے اساتذہ کرام، انڈس یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد یونس، بحریہ یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر علی، سرسید یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ فوزیہ، نیشنل یونیورسٹی فاسٹ کے سابق چیئرمین ریاضی محمد امجد، ریسرچ اسکالر محمد اشفاق نے شرکت کی۔ شرکاء سے مہمان خصوصی واسپیکرز ڈائریکٹر جنرل ایف بی آر محترمہ شہر بانو والا جی اور سابق رئیس کلیہ سائنس وبانی ڈائریکٹر مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم پروفیسر ڈاکٹر محمد راشد کمال انصاری نے خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر شاہین عباس نگراں ڈائریکٹر مرکز تحقیق ریاضیاتی علوم نے خواجہ نصیر الدین الطّوسی کی سائنسی خدمات پر پریزنٹیشن دی۔ مزید ایونٹ کے حوالے سے شرکاء کو بریفنگ دی۔ بانی لیمڈا الطّوسی یونٹ وموجودہ اسسٹنٹ پروفیسر وممبر سینیٹ جی سی یونیورسٹی حیدرآباد ڈاکٹر محمد الیاس خاکی نے لیب کے حوالے سے شرکاء کو بریفنگ دی۔ الطّوسی اسٹار یونٹ کی جانب سے مسلم ریاضی دان طوسی کی خدمات پر اپنی بنائی گئی ایک ڈاکومنٹری ویڈیو بھی دکھائی اس ڈاکومنٹری کو شرکاء نے اچھی کاوش قرار دیا۔ بعدازاں جامعہ اردو بی ایس سی بلاک کی چھت پر متعدد ٹیلی اسکوپز کے ذریعہ روشن چاند (برائٹسٹ مون) اور وینس اور جوپیٹر کے جنکشن کا مشاہدہ کیا۔ واضح رہے کہ فلکیات پر تحقیق کرنے والے ریسرچز مارچ کے مہینے میں سیاروں کی تحقیق میں گہری نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ 3 مارچ 2023 کو دنیا بھر میں برائٹسٹ چاند کو زمین سے دیکھا گیا جس میں چاند 159.713 ڈگری جھکاؤ کے ساتھ چاند کی عمر 11.39 دن اور چاند کا زمین سے فاصلہ تقریباً 405,866.16 Km سورج سے روشن ہونے والے چاند کی 88.12 % روشن سطح کی نمائندگی کر رہا ہے۔ موجودہ مرحلہ Waxing Gibbous مرحلہ کے طور پر جانا جاتا ہے ایونٹ میں نہ صرف جامعہ اردو کے طلبہ واساتذہ بلکہ شہر کی و دیگر جامعات کے اساتذہ کرام نے شرکت کی اور بے حد دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ واضح رہے کہ جامعہ اردو کے تحقیقی مرکز میں پہلے سے ہی اسٹرونومی، اسٹروفزکس اور کلائیمیٹولوجی میں تحقیق جاری ہے اور ڈاکٹر شاہین عباس کی زیر نگرانی متعدد طلبہ ایم فل و پی ایچ ڈی مکمل کر چکے ہیں اور درجنوں تحقیقی پرچے ان موضوعات پر شائع کر چکے ہیں۔ مزید طلبہ کی تحقیقی سرگرمیوں اور دلچسپی کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں پروگرامات جاری رہیں گے اور اس سیرز کا اگلا ایونٹ جی سی یونیورسٹی حیدرآباد میں منعقد کیا جائیگا۔

پاکستان میں خواتین کے حقوق کیلئے درست سمت کی ضرورت ہے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین

شعبہ خُردحیاتیات کے زیراہتمام ہیلپ انٹرنیشنل ویلفیئر ٹرسٹ اور ہیلپ والنٹیر پروگرام پاکستان کے اشتراک سے خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں خواتین کے حقوق کے لیے درست سمت کی ضرورت ہے۔ پاکستانی خواتین ہر شعبہ زندگی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں تعلیم و دیگر شعبوں میں خواتین کا نمایاں کردار ہے۔ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے عورتوں کے سائنس میں کردار پہ آگاہی دی اور اس بات پہ زور دیا کہ پاکستان جیسے ملک میں سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ان خواتین کو بھی اچھے روزگار کے مواقع دے سکتی ہے جو گھر سے باہر جا کر کام نہیں کر سکتی۔ اس لئے اس امر کی بہت ضرورت ہے کہ جامعات ایسے پروگرام روشناس کرائیں جو خواتین میں ان شعبہ جات کی آگاہی فراہم کریں۔ ڈین فیکلٹی وف سائنس، ملیر یونیورسٹی اف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دور حاضر میں دنیا کے ہر شعبے میں خواتین اور نوجوان لڑکیاں مردوں کے شانہ بشانہ ہیں۔ خواتین کی اس بات کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ صرف تعلیم

اور طب ہی نہیں بلکہ خواتین ہر شعبے میں مردوں کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھیں۔ اسی حوصلہ افزائی کی وجہ سے خواتین مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھا رہی ہیں۔ پھر چاہے بات مسلح افواج کی سخت ڈیوٹی ہو یا خلائی سفر پر جانے کی، خواتین کسی طور پیچھے نہیں۔ اس کے علاوہ دنیا بھر کی طرح پاکستانی خواتین بھی سائنسی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں مگر بسا اوقات انہیں جن چیلنجوں کا سامنا ہے ان میں صنفی بنیاد پر تعصب، جنسی ہراس، صنفی امتیازات، اور ایسے کلچر کا مکمل فقدان ہے جہاں سائنسی فیلڈز میں خواتین کے کام کرنے کو معیوب نہ سمجھا جائے بلکہ مرد اور خواتین کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ ہمارا ملک ہر شعبہ فیلڈ میں ترقی کر سکے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر سینٹر فور کوالٹی سائنسز روحی بانو عبید نے اپنی زندگی کے بارے میں مختلف مراحل سے طلبہ کو آگاہ کیا۔ ہیلپ لائن انٹرنشنل ویلفیئر کے صدر عادل احمد اور نائب صدر وسیم رحمٰن نے پاکستان میں تھیلیسیمیا کے بڑھتے ہوئے تناسب کے بارے میں معلومات شیئر کیں، ہیلپ لائن والنٹیر پروگرام کی صدر حطہ صغیر نے خواتین کے بارے میں آگاہی فراہم کی تقریب میں خواتین عالمی دن کے حوالے سے پوسٹرز کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا شیخ الجامعہ نے پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں سرٹیفکیٹ تقسیم کئے پروگرام کے اختتام پر واک کا اہتمام کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں اساتذہ طلبہ شریک تھے۔

شعبہ ابلاغ عامہ "عبدالحق کیمپس" وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ کیلئے احفاظ الرحمٰن ایوارڈ کا اعلان

شعبہ ابلاغ عامہ، عبدالحق کیمپس، وفاقی اردو یونیورسٹی میں ہر سال اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کیلئے احفاظ الرحمٰن ایوارڈ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس ایوارڈ کے تحت اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو مبلغ دو لاکھ روپے کا اعزازیہ پیش کیا جائیگا۔ اس سلسلے میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین، صدر شعبہ ابلاغ عامہ ڈاکٹر مسرور خانم، سینئر صحافی اور عورت فاونڈیشن کی ڈائریکٹر مہناز رحمٰن نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے۔ تقریب میں کڈنی سینٹر کی شہناز احد، سابق صدور شعبہ ابلاغ عامہ پروفیسر سلیم مغل اور پروفیسر ڈاکٹر توصیف احمد خان، وفاقی اردو یونیورسٹی کے ڈائریکٹر

اورک پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، ڈاکٹر ہما نثار، زرین اختر، ڈاکٹر عرفان عزیز اور ڈاکٹر شرجیل نوید نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین نے شعبہ ابلاغ عامہ کے طلبہ کے لیے احفاظ الرحمٰن ایوارڈ کے اعلان کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے صحافت کے میدان میں احفاظ الرحمٰن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک میں آزادی صحافت اور شہریوں کے حقوق کے دفاع کے لئے عملی جدوجہد کرنے والوں میں احفاظ الرحمٰن کا نام سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوارڈ کے اعلان سے شعبہ کے طالب علموں میں محنت اور لگن میں اضافہ ہوگا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور روسی مرکز برائے سائنس و ثقافت کراچی کے مابین "روسی زبان کے کورس کی افتتاحی" تقریب

شعبہ بین الاقوامی تعلقات وفاقی اردو یونیورسٹی اور روسی مرکز برائے سائنس وثقافت کراچی کے مابین ہونے والے معاہدے کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلبہ کیلئے ''روسی زبان کے کورس کی افتتاحی'' تقریب روسی مرکز (ایوان دوستی) میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی قونصل جنرل آف رشیا آندرے فیڈروف تھے۔ روسی لینگویج کورس کے تحت شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے طلبہ کو روسی مرکز میں روسی زبان سکھائی جائے گی۔ اس موقع پر صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر علی دشتی، روسی مرکز برائے سائنس وثقافت کے ڈائریکٹر رسلان پروکوروف، ڈاکٹر نتھالیہ، ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈاکٹر عارف خان، ڈاکٹر امیر فاروقی اور ڈاکٹر افشاں بروہی موجود تھے۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیر اہتمام "عالمی ایجنڈے پر موجودہ مسائل" کے موضوع پر سیمینار

شعبہ بین الاقوامی تعلقات وفاقی اردو یونیورسٹی عبدالحق کیمپس کراچی کے زیر اہتمام ''عالمی ایجنڈے پر موجودہ مسائل'' کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا گیا اس موقع پر قونصل جنرل آف دی رشین فیڈریشن کراچی اینڈ رے وکٹر ووچ فیدروف نے خطاب کیا اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیئے۔ جبکہ تقریب کی نظامت کے فرائض شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے استاد ڈاکٹر فیصل جاوید نے انجام دیئے جبکہ صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر علی دشتی نے رشین قونصل جنرل کا شکریہ ادا کیا تقریب میں ڈاکٹر عارف خان، ڈاکٹر امیر فاروقی، ڈاکٹر افشاں بروہی اساتذہ اور طلبہ کی کثیر تعداد شریک تھی۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور روسی مرکز برائے سائنس و ثقافت (ایوان دوست) کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور روسی مرکز برائے سائنس وثقافت (ایوان دوست) Russian Centre of Science and Culture (Friendship House) کے مابین روسی زبان کی تدریس کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔ صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر علی دشتی اور روسی مرکز برائے سائنس و ثقافت (ایوان دوست) نے یادداشت کی دستاویز پر دستخط کئے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الدین، قائم مقام رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، ڈاکٹر فیصل جاوید و دیگر بھی موجود تھے۔ مفاہمتی یادداشت سے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے طلبہ کو مفت روسی زبان کی تدریس کے مواقع حاصل ہوں گے اور کورس کی تکمیل پر روسی مرکز سند بھی جاری کرے گا۔

شعبہ سندھی کے زیرِ اہتمام محمد علی پٹھان کی اردو ترجمہ کی ہوئی کہانیوں کی کتاب "طوفان میں جھونپڑی" کی تقریب

شعبہ سندھی کے زیر اہتمام محمد علی پٹھان کی اردو ترجمہ کی ہوئی کہانیوں کی کتاب ''طوفان میں جھونپڑی'' کی تقریب منعقد ہوئی جس میں سندھی اور اردو کے نامور ادیبوں، شاعروں اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شعبہ سندھی کے چیئرمین ڈاکٹر عنایت حسین لغاری نے کہا کہ محمد علی پٹھان کے افسانوی مجموعہ طوفان میں 52 کہانیاں ہیں جن میں معاشرے کے دل کو چھونے والے اہم مسائل، لوگوں کے دکھ، درد، مظلومیت اور حساس موضوعات۔ علم کو

دوسروں تک پہنچانا علم کا صدقہ ہے جسے محمد علی پٹھان نے اپنی کتابوں کی صورت میں جاری کیا ہے۔ اردو کے نامور شاعر پروفیسر شاہد کمال نے صدارتی خطاب میں کہا کہ تخلیق ایک کل وقتی کام ہے، محمد علی پٹھان کے ہر لفظ اور کام میں ایک نئی تخلیق نظر آتی ہے، وقت اور لوگوں نے محمد علی پٹھان کی تخلیقیات کو پہچانا ہے۔ ڈاکٹر شیر مہرانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ محمد علی پٹھان نے بے لوث ادبی خدمات انجام دی ہیں اور ان کی کہانیوں کے موضوعات سماج پر مبنی ہیں، انہوں نے واقعات پر لکھا ہے اور برے کرداروں کو بے نقاب کیا ہے، مشاہدات اور تجربات کی حقیقتوں کا احاطہ ہے۔ کرن سنگھ نے کہا کہ فن پارہ محمد علی پٹھان کی کہانیاں سماجی ہیں جن میں نئے اور پرانے موضوعات شامل ہیں، وہ ایک ترقی پسند مصنف ہیں۔ پروفیسر یاسمین سلطانہ نے کہا کہ انھوں نے لیجنڈ مصنفہ کے ساتھ ڈرامے بھی لکھیں جن میں تہذیب، سماجی اقدار، ان دیکھے واقعات کی عکاسی ہوتی ہے۔ رفیعہ بخاری نے کہا کہ محمد علی پٹھان خود بھی لکھتے رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی لکھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عابدہ گھانگھرو نے کہا کہ محمد علی پٹھان 28 سے زائد کتابیں لکھ چکے ہیں۔ ایسے کرداروں کو پوری پہچان ملنی چاہیئے اور امید ہے کہ وہ اپنے تخلیق کاموں سے مزید روشنی پھلائیں گے۔ ضیاء ابڑو نے کہا کہ کسی کتاب کا اردو میں ترجمہ کرنا ایک مشکل عمل ہے، دیگر مصنفین کو بھی اپنی کتابیں اردو میں لانی چاہیں تاکہ اردو بولنے والے بھی سندھ کے ثقافتی موضوعات کو سمجھ سکیں۔ محمد علی پٹھان نے کہانیوں میں جدید معاشرے کے اہم موضوعات کو سامنے لایا گیا ہے۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترجمے کا فن مشکل ہے جس کو ننگر چنہ نے بخوبی نبھایا ہے۔ محمد علی پٹھان نے اپنی کہانیوں میں کاروکاری کے گندے کاروبار کے ساتھ مجرمانہ سرگرمیوں پر بہت لکھا ہے، ان کی تمام کتابیں پڑھنے اور سمجھنے میں آسان ہیں۔ وحید محسن نے کہا کہ محمد علی پٹھان کی کہانیاں اہم پلاٹ اور کردار بھی ان کے اپنے معاشرے سے لیے گئے ہیں جو معاشرے کی نفسیات کی مکمل عکاسی کرتے ہیں۔ زبیر کلہوڑ نے اپنے خطاب میں کہا کہ محمد علی پٹھان جدید کہانی کے کہانی کار کے ساتھ ساتھ ایک بہترین شاعر بھی ہیں۔ جدید کہانی کے عہد کا زبردست کہانی کار ہے۔ محمد علی پٹھان سماجی سائنسدان اور نقاد ہیں جو چیزوں کو سائنسی انداز سے دیکھتے ہیں۔ پروفیسر سلمان ثروت نے کہا کے محمد علی پٹھان کی تحریریں اپنی دھرتی سے جڑی ہیں ڈاکٹر جاوید شیخ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترجمہ کا فن مشکل ہے، اس کے ساتھ۔ جسے محمد علی پٹھان نے بخوبی نبھایا ہے۔ ان تمام کتابیں پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہیں۔ واحد سومرو نے کہا کہ دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ قلم کی ذمہ داری کو بخوبی نبھایا ہے۔ اس نے دھرتی ماں کی جھولی میں 28 کتابیں رکھیں۔ سیما ابڑو نے کہا کہ محمد علی پٹھان شاعری کے ساتھ نثر میں بھی تاریخ رقم کی ہے۔ تقریب کے آخر میں سکندر علی بھنڈ نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

قومی ترقی کا ذریعہ قومی زبان میں تعلیم
پیامِ اُردو
جلد نمبر V، شمارہ 4 اکتوبر تا دسمبر 2022ء جلد نمبر VI، شمارہ 1 جنوری تا مارچ 2023ء

"روسی فکشن کے اردو ادب پر اثرات" کے موضوع پر ایک سیمینار

شعبہ اردو "عبدالحق کیمپس" اور روسی مرکز برائے سائنس و ثقافت (ایوان دوستی) کراچی کے اشتراک سے "روسی فکشن کے اردو ادب پر اثرات" کے موضوع پر ایک سیمینار صدر شعبہ ڈاکٹر یاسمین سلطانہ کی زیر صدارت منعقد کیا گیا۔ تقریب کے آغاز

میں ڈائریکٹر روسی مرکز برائے سائنس و ثقافت رسلان پروکوروف نے استقبالیہ کلمات میں شعبہ اردو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ بھی باہمی اشتراک سے اس طرح کی تقاریب کا انعقاد کیا جاتا رہے گا۔ مہمان مقررہ معروف ادیبہ، ناول نگار، افسانہ نگار و کالم نگار محترمہ زاہدہ نے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا اردو افسانہ نگاروں کی بڑی تعداد روسی افسانہ نگاروں ٹالسٹائی، چیخوف، میکسم گورکی، دوستوفسکی سے متاثر ہوئی۔ تقریب کے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر یاسمین سلطانہ نے کہا کہ روسی فکشن کے اردو فکشن پر خاصے نمایاں اثرات ہیں بالکل اسی طرح جس طرح اردو شاعری پر فارسی کے اثرات ہیں۔ روسی فکشن اور روسی افسانہ نگار ادب برائے تبدیلی کے علمبردار رہے ہیں۔ اس موقع پر صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر اصغر دشتی، ایڈمنسٹریٹر شین کلچر سینٹر ضیاء الدین صدیقی، ڈاکٹر نتالیہ، شعبہ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر ثمرینہ، ڈاکٹر عرفان اللہ، شرمین انصاری اور طلبہ بھی موجود تھے۔

جمیلہ سلطانہ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے "اسلام آباد کیمپس" میں عطیہ خون کیلئے کیمپ

اسلام آباد کیمپس میں عطیہ خون کے لئے کیمپ انچارج ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق کی ہدایات پر یونیورسٹی بلڈ ڈونیشن سوسائٹی اور پاکستان سویٹ ہومز نے جمیلہ سلطانہ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے دو روزہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ میں تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لیئے خون کے عطیات جمع کیئے گیے اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے دو سو سے زائد طلبہ نے اپنا خون عطیہ کیا۔ صدر فاسٹ بلڈ سوسائٹی انیس مہران اور جنرل سیکریٹری نگہت کاظمی نے اپنے ساتھی طلبہ کے ساتھ تمام تر انتظامات کا اہتمام کیا۔ جناب اسد بن اعظم ڈائریکٹر پراجیکٹس پاکستان سویٹ ہومز نے اپنے ادارے کی نمائندگی کی جبکہ سابق انچارج اسلام آباد کیمپس ڈاکٹر محمد اسحاق طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے کیمپ میں موجود رہے اور اتنی زیادہ تعداد میں خون عطیہ کرنے والے طلبہ کو شاباش دی اور ان میں تعریفی اسناد تقسیم کی۔

قومی ترقی کا ذریعہ قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اُردو

جلد نمبر V شمارہ 4 اکتوبر تا دسمبر 2022ء جلد نمبر VI شمارہ 1 جنوری تا مارچ 2023ء

معروف شاعر پرائیڈ آف پرفارمنس سیّد فرحت عباس شاہ کے اعزاز میں محفل سخن کا انعقاد

اسلام آباد کیمپس میں آٹھواں سالانہ مشاعرہ معروف شاعر پرائیڈ آف پرفارمنس سید فرحت عباس شاہ کے اعزاز میں آٹھویں سالانہ محفل سخن کا انعقاد کیا گیا۔ محفل مشاعرہ کا اہتمام ملک کی مشہور شاعرہ اور وفاقی اردو یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ تدریس

خوب داد وصول کی۔ سید فرحت عباس نے حاضرین کو بتایا کہ اپنی بہن محترمہ راشدہ ماہین کی دعوت پر وہ اس محفل مشاعرہ میں شرکت کیلئے خصوصی طور پر لاہور سے اسلام آباد آئے ہیں۔ محفل مشاعرہ میں انچارج صدور شعبہ جات، اساتذہ کرام، یونیورسٹی افسران

سے وابستہ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ راشدہ ماہین ملک نے کیا۔ محترمہ راشدہ ماہین کی دعوت پر معروف شعراء کرام نے شرکت کی۔ محفل مشاعرہ کی صدارت جناب منصور آفاق صاحب نے کی جبکہ جناب شکیل اختر مہمان اعزازی اور جناب ندیم ناجد مہمان خصوصی تھے۔ نظامت کے فرائض جناب عبیداللہ قریشی نے ادا کئے۔ دیگر شعرا میں محترمہ راحت بانو، ناصر علی ناصر، نوید فداستی، افتخار فلک، پیر عتیق چشتی، امتیاز الحق امتیاز، رانا سعید جوشی، انجم سلیمی، وفا چشتی، نے اپنا کلام پیش کیا اور حاضرین و سامعین سے

وطلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر سابق انچارج کیمپس ڈاکٹر احتشام الحق پڈانے تمام شعراء کرام و دیگر حاضرین محفل کا شکریہ ادا کیا اور محترمہ راشدہ ماہین ملک کو کامیاب محفل مشاعرہ کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ سابق انچارج اسلام آباد کیمپس نے محفل مشاعرہ اور اس طرح کی دیگر تقریبات کو ایک صحت مند سرگرمی قرار دیتے ہوئے کہا آج اس محفل میں شریک شعراء کرام نے حاضرین اور خاص طور پر طلبہ کے چہروں پر خوشیاں بکھیر دیں ہیں۔

شعبہ اردو اور شعبہ نفسیات کے زیر اہتمام ذہنی تناؤ اور اس کے اسباب پر منعقدہ سیمینار میں صدر شعبہ ڈاکٹر شاہد اقبال مہمان خصوصی سید محمد ذوالقرنین کو شیلڈ پیش کررہے ہیں

شعبہ سماجی بہبود میں 2019 بیج کے طلبہ کیلئے کانووکیشن تقریب کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک کا طلبہ کے ساتھ گروپ فوٹو

اکاؤنٹیبلیٹی لیب پاکستان کی جانب سے اسلام آباد کیمپس میں الیکشنز پر جعلی خبروں کے اثرات اور نوجوانوں کے کردار پر سیمینار

اکاؤنٹی بیلیٹی لیب پاکستان کی طرف سے وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد میں الیکشنز پر جعلی خبروں کے اثرات اور نوجوانوں کے کردار پر سیمنار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کے مقررین نے معاشرے اور خاص طور پر ہمارے نوجوانوں پر جعلی خبروں اور غلط معلومات کے بنیادی محرکات اور ان کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ سیمینار کے اسپیکرز میں ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی، صدر گیلپ پاکستان اور ڈاکٹر عزیر احمد رانا، سکرپٹ رائٹر، سینئر پروگرام پروڈیوسر، پی ٹی وی ہوم شامل تھے۔ جبکہ ڈاکٹر عظمیٰ سراج، انچارج شعبہ بین الاقوامی تعلقات اور ابلاغ عامہ نے ایونٹ کو ماڈریٹ کیا۔ سیشن میں ابلاغ عامہ کے طلبہ اور اسٹاف ممبران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جبکہ ڈاکٹر عزیر احمد رانا، سکرپٹ رائٹر اور سینئر پروگرام پی ٹی وی ہوم کا کہنا تھا کہ کسی بھی بڑے اخبار یا چینل سے جعلی خبر کے پھیلنے جیسی غلطی ہوسکتی ہے لیکن اس کا مقصد جان بوجھ کر غلط معلومات پھیلانا مقصود نہیں ہوتا۔ مستند خبروں کی رپورٹنگ کیلئے رپورٹرز اور ایڈیٹرز کے پاس معتبر ذرائع اور تحقیقات پر مبنی ایک ضابطہ اخلاق ہوتا ہے۔ تاہم غلط معلومات کسی کو دھوکہ دینے کیلئے بھی پھیلائی جاتی ہیں۔ غلط معلومات کو حقیقی خبروں کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور اسے مستند بنانے کیلئے دیگر سائٹس کے فارمیٹس کو کاپی کیا جاتا ہے۔ اس طرح کی جعلی معلومات پھیلانے کے پیچھے مقصد کلکس حاصل کرنا، اشتہارات سے آمدنی پیدا کرنا یا مختلف سیاسی پارٹیوں کے نقطۂ نظر کو پیش کرنا ہوتا ہے۔ کسی بھی خبر کی تصدیق کے لئے نوجوانوں کو پانچ ڈبلیو اور ون ایچ فامولے پر عمل کرنا چاہیے۔ گیلپ پاکستان کے صدر ڈاکٹر اعجاز شاہ گیلانی کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے جعلی خبروں میں ایک بڑا اضافہ سامنے آیا ہے جس سے الیکشنز براہ راست متاثر ہو رہے ہیں۔ لہٰذا نوجوانوں کو جعلی خبروں کے اثرات سے متعلق آگاہی دینا انتہائی ضروری ہے۔ نوجواجوں کو پاکستان کی سیاسی تاریخ اور جعلی خبروں کے اثرات کو سمجھنےکی ضرورت ہے۔ سال 2018 کے الیکشنز میں مختلف سیاسی پارٹیوں کی طرف سے پھیلائی جانے والی جعلی خبروں کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا۔ لہٰذا انتخابی عمل میں حصہ لینے اور درست انتخاب کیلئے جعلی خبروں اور سیاسی آگاہی حاصل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ مقررین نے سوشل میڈیا پر چلنے والی جعلی خبروں کے اثرات سے بچنے کیلئے قوائد وضوابط قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ الیکشنز اور جمہوری عمل کو شفاف بنانے کیلئے نوجوانوں کے مثبت کردار پر بھی زور دیا گیا۔ اکاؤنٹی بیلیٹی لیب پاکستان کے بارے میں: اکاؤنٹی بیلیٹی لیب پاکستان ایک قومی تھنک ٹینک ہے، جو فعال شہریوں، ذمہ دار رہنماؤں اور جوابدہ اداروں کے ذریعے عوام کے بنیادی حقوق تک رسائی کیلئے کام کر رہا ہے۔ لیب پاکستان بھر سے فعال شہریوں اور ذمہ دار رہنماؤں کی ایک ایسی تحریک پر کام کر رہی ہے، جو عوامی خدمات کی بہتر فراہمی مثبت سماجی اور اقتصادی تبدیلی کیلئے معلومات کی فراہمی اور ان کے تعمیری استعمال میں مدد کر سکے۔

شعبہ سیاسیات کی جانب سے بعنوان "اسلامی معاشی اصلاحات اور پاکستان کو درپیش چیلنجز" پر کانفرنس کا انعقاد

شعبہ سیاسیات کی جانب سے پریس کلب میں بعنوان "اسلامی معاشی اصلاحات اور پاکستان کو درپیش چیلنجز" پر ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس سے ابتدائی گفتگو کرتے ہوئے شعبہ کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر رانی ارم نے اس کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان معاشی بحران کا شکار ہے، حکومتی پالیسیز ملک کو اس دلدل سے نکالنے میں ناکام ہیں۔ دوسری طرف وفاقی شرعی عدالت کا سودی نظام کے خاتمے کا فیصلہ جہاں احسن قدم ہے وہاں بہت سے سوالات ہیں جو ہمارے ذہنوں پہ دستک دیتے ہیں۔ اسی سوالات کے جوابات مقررین اپنے مشاہدات اور عملی اقدامات کی روشنی میں ہمیں فراہم کریں گے۔ مقررین میں مختلف اداروں کے سربراہان شریک تھے جن میں صدر انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹ آف پاکستان محترم اشفاق یوسف تولہ صاحب، ڈائریکٹر شریعہ بورڈ میزان بینک اور ہیڈ آف کوالٹی ایکسیلنس آئی بی اے ڈاکٹر احمد علی صدیقی صاحب، سربراہ فیصل بینک لمیٹڈ فیصل شیخ صاحب، صدر کونسل آف اکنامکس اینڈ انرجی جرنلسٹس و سینئر معاشی تجزیہ کار راجہ کامران صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محترم اشفاق یوسف تولہ صاحب نے پاکستانی معیشت پر عالمی سیاست کے اثرات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سیاست بغیر معیشت کے نہیں چلائی جاسکتی انہوں نے معیشت کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے اداروں کو اسلامی نظام میں تبدیل کررہے ہیں اس سے عالمی اداروں کو مسائل نہیں ہیں لیکن ہمیں اندرونی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈاکٹر احمد علی صدیقی نے پاکستان کی ترقی میں اسلامی اقتصادی اداروں کا مستحکم کردار کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سودی نظام کا تصور اسلام میں نہیں۔ انہوں نے مختلف عالمی اداروں کی مثالیں دیتے ہوئے گلوبل آف اسلامک فنانس انڈسٹری کے بارے میں بتایا کہ اس وقت 120 سے زائد ممالک میں اس پر کام ہو رہا ہے ایران اور سوڈان اپنا بینکنگ نظام کو اسلامی نظام میں تبدیل کر چکے ہیں، سعودیہ اور برونائی نے بھی ستر فیصد تبدیلی لے آئے ہیں۔ تعلیمی اداروں کے کردار پر بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ پروفیشنل ازم کے ساتھ طلبہ میں اخلاقی اصولوں کو پروان چڑھائیں تاکہ ہمارا نظام بھی ان اصولوں پر استوار ہو سکے۔ محترم فیصل شیخ صاحب نے پاکستان میں سود سے پاک اسلامی معاشی نظام کے موضوع پر اپنی گفتگو میں سود کی حرمت بیان کرتے ہوئے کہا اسلامی معاشی نظام کے قیام پر تمام مکاتب فکر کے علماء متفق ہیں۔ مضاربہ، مشارکہ، اجارہ کی وضاحت کرتے ہوئے انویسٹمنٹ کے مختلف طریقہ کار پر بھی غور و فکر کرنے کے لئے کئی نکات فراہم کیے۔ تجارت اور سود کے واضح فرق کو سمجھاتے ہوئے اسلامی معاشی نظام کے فوائد سے بھی آگاہ کیا۔ پاکستان کی معاشی ترقی اور ممکنہ وسائل کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے راجہ کامران صاحب نے کہا پاکستان کے پاس کوئلے اور سونے کے ذخائر موجود ہیں، شمسی توانائی سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے، 60 فیصد نوجوان پاکستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں لیکن۔ اس کے باوجود ہمارے ملک کے مالی سال کا آغاز خسارے پر ہوتا ہے اور اختتام بھی۔ ہم اپنے وسائل کا نہ صحیح استعمال کرتے ہیں اور نہ ہی نوجوان نسل کو راہیں متعین کرنے میں معاونت کرتے ہیں جس کے باعث ہمارے ملک کے نوجوانوں کی کثیر تعداد ملک سے باہر چلی جاتی ہے۔ ہمیں اس وقت تحقیق کی ضرورت ہے تاکہ ملک کے مستقبل کو محفوظ بنایا جاسکے۔ کانفرنس میں اختتامی گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ پروفیسر، سی ای او انسپائرنگ ٹائم لیڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ، ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز ڈاکٹر ام اسما قیصر نے تمام مہمانان اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے مطالعہ کو وسعت دینے اور تحقیق کرنے کی ضرورت ہے اس کے لئے ہم وقتاً فوقتاً مختلف عنوانات پر سیمینارز اور کانفرنسز کا انعقاد کرتے رہیں گے تاکہ جب آپ یہاں سے کسی بھی ادارے میں جائیں تو موجودہ نظام کو تبدیل کرنے اور اسلامی نظام کے قیام میں معاونت کا کردار ادا کریں۔ پروگرام کے اختتام پر شیخ الجامعہ کے پروگرام کوآرڈینیٹر آصف رفیق نے کانفرنس کے انعقاد کو سراہتے ہوئے آئندہ کا لائحہ عمل پیش کیا اور مہمانان کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

شعبہ سیاسیات کی جانب سے ”پاکستان کا نظریاتی مستقبل اور آج کا نوجوان“ کے عنوان پر تقریری مقابلہ

شعبہ سیاسیات کی جانب سے ”پاکستان کا نظریاتی مستقبل اور آج کا نوجوان“ کے عنوان پر تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا پروگرام کے مہمان خصوصی مشیر برائے وائس چانسلر سرسید یونیورسٹی سراج الدین خلجی صاحب تھے، پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ طلبہ نے اپنی تقاریر کے ذریعے قرارداد پاکستان کے محرکات، وجوہات اور اس

کے اثرات پر گفتگو کی اور اس تاریخ ساز دن کی اہمیت کو واضح کیا۔ مہمان خصوصی نے اپنی گفتگو میں پاکستان اور اس کی جدوجہد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا لیکن مسلمانان ہند نے اپنے لئے آزاد اور جداگانہ مملکت کے حصول اور اس کے خدوخال کا اٹل فیصلہ کئی سال قبل 23 مارچ 1940ء کو ہی کر لیا تھا۔ صدیوں کی محرومیوں اور اپنی شناخت کا خواب لئے یہ ایک طویل سفر تھا جس کی ابتداء شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کی دینی تحریک، سرسید احمد خان کی علمی و سماجی تحریک اور علامہ اقبال کی فکری رہنمائی سے ہوئی جب کہ کامیابی قائداعظم کی پُرعزم قیادت میں حاصل ہوئی اور یہی قرارداد پاکستان کی نظریاتی بنیاد بن گئی اور صرف سات برس کے مختصر عرصہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کرۂ ارض پر حقیقت بن کر سامنے آ گیا۔ مزید براں 23 مارچ کے دن کی اہمیت سے روشناس کراتے ہوئے اپنی یادوں کو کریدتے ہوئے بتایا کہ ”لے کے رہیں گے پاکستان بٹ کے رہے گا ہندوستان“ کا نعرہ مسلمانوں کا مقصد حیات بن چکا تھا، ہمیں اجتماعی طور پر پاکستان میں ان تصورات اور روایات کو فروغ دینا ہوگا جو اہل پاکستان کو دنیا میں آزاد و خودمختار قوم کے طور پر اُبھاریں۔ قوم کو اقتصادی حیثیت سے معاشرتی حیثیت سے تعلیمی حیثیت سے منظم کرنا ہوگا، مسلمانوں کی تحریک آزادی سے ایک سبق یہ بھی ملتا ہے کہ قوم اگر اپنے مقصد کے ساتھ مخلص ہو اور اس مقصد کے حصول کے لئے وہ بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی نہ گھبراتی ہو تو پھر کامیابی اس قوم کا مقدر بن جاتی ہے۔ پروگرام کے آخر میں تقریری مقابلے کا فیصلہ اساتذہ کے ایک پینل نے تقاریر کو مواد، ترسیل اور مجموعی کارکردگی سمیت متعدد معیارات کی بنیاد پر درجہ دیا اور اول، دوئم اور سوئم آنے والے طلبہ کو شیلڈز دی گئیں اور تمام شرکاء مقررین کو اسناد دی گئیں اور مہمان خصوصی کو شعبہ کی جانب سے اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔

جامعہ کراچی کے وفد نے شیخ الجامعہ کو اپنی کتاب کا تحفہ پیش کیا

مجلس ادارت: سید رئیس جعفری، اظہار احمد صدیقی فوٹوگرافی: نقیب الرحمن، کمپوزنگ و ڈیزائننگ: عبدالرؤف، محمد کامران، شفقت حسین
E-mail:tasnifotalif@fuuast.edu.pk (وفاقی اردو یونیورسٹی پاکستان (گلشن اقبال کیمپس کراچی Ph: 99244141-8 Ext:2033 Dir:99244136